اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

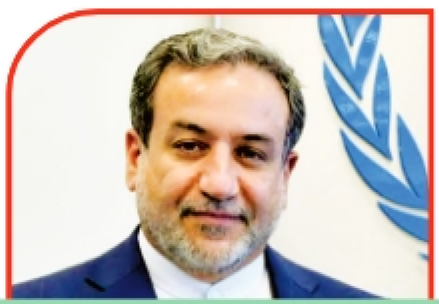

8 اسرائیل نے اپنے آقا کی بات نہ مانی تو ایران ان کو سبق سکھائے گا

7 ایمباپے زیادہ گولز کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے

3 ڈاکٹر ہندوستان کے حفظان صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Thursday 02 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

2 جولائی 2026ء برطابق 16 محرم الحرام 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 155 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ریاست کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے فوج پوری طرح تیار ہے: جنرل سیٹھ

”جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے مطابق ضروری تبدیلیاں بھی کی جائیں گی“

”ہمارا مجموعی مقصد ہوگا "مقامی حل کے ذریعے اپنی جنگوں میں فتح حاصل کرنا“

نئی دہلی/کیم جولائی (یو این آئی) نئے فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے ہم وطنوں کو یقین دلایا ہے کہ ہندوستانی فوج ملک کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پوری طرح تیار رہے گی۔جنرل سیٹھ نے بدھ کو یہاں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 31ویں آرمی چیف کی ذمہ داری سنبھالنا ان کے لیے انتہائی فخر اور عاجزی کا لمحہ ہے۔انہوں نے کہا، "میں اس ذمہ داری کو فرض، احترام اور 'ملک سب سے پہلے' کے اصولوں کے تئیں غیر متزلزل عزم کے ساتھ قبول کرتا ہوں۔" ہم وطنوں کو یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا، "میں ملک کے ہر شہری کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہندوستانی فوج ریاست کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پوری طرح تیار رہی ہے اور رہے گی۔" آرمی چیف نے کہا کہ ہندوستانی فوج جنگ کے لیے تیار اور جنگی تجربہ کار فوج ہے، جو ہر آپریشنل چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار اور اہل ہے۔ مسلسل بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول کے مطابق موثر ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں نئی توانائی اور پختہ عزم کے ساتھ فوج کی جدید کاری کو آگے بڑھانا ہوگا۔ ہمارا مقصد ایک ایسی ٹیکنالوجی سے لیس، مستقبل کے لیے تیار فوج بنانا ہے جو مکمل طور پر بااختیار ہو اور کثیر جہتی آپریشنل شعبوں میں مؤثر طریقے سے کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ انہی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور حکومت کی طرف سے تبدیلی کے دہائی کے تحت دی گئی رہنمائی سے تحریک حاصل کرتے ہوئے انہوں نے اپنی اہم ترجیحات کا تعین کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "انھیں میں نے 'وجے' کے مخفف میں شامل کیا ہے۔'وجے' کا ہر حرف میری ترجیحات کی نمائندگی کرتا ہے۔اس میں 'و' کا مطلب ہے ہوشیاری۔ہم اپنی (بقیہ ۶ پر)

3 جولائی سے رامسو ٹنل ٹریفک کے لئے کھول دی جائے گی: نتن گڈکری

ٹنل کی تکمیل پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا وزیر اعظم اور نتن گڈکری سے اظہارِ تشکر

سرینگر/کیم جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری نے اعلان کیا ہے کہ جموں-سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر 680 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیے گئے دو اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو 3 جولائی سے ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا، جس سے کشمیر وادی کے ساتھ سال بھر محفوظ اور بلا رکاوٹ رابطہ مزید مضبوط ہوگا۔مرکزی وزیر کے مطابق ان منصوبوں میں ضلع رام بن کے رامسو کے قریب شمال کی جانب جانے والی لین پر تعمیر کیا گیا 810 میٹر طویل وایاڈکٹ اور ڈگڈول سے پنتھیال کو ملانے والی جنوبی سمت کی 3.5 کلومیٹر طویل اے ٹی-03 ٹنل شامل ہیں، جن پر مجموعی طور پر 680 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔نتن گڈکری نے کہا کہ یہ دونوں منصوبے رام بن-بانہال سیکشن کے اس حصے کو بائی پاس کرتے ہیں جو لینڈ سلائیڈنگ کے حوالے سے انتہائی حساس سمجھا جاتا ہے۔ان کی تکمیل (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے کشمیر کے پانچ اسمبلی حلقوں کے ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا

فلاحی سکیموں سے متعلق وسیع پیمانے پر بیداری کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت

سری نگر/کیم جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور سکولی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج خانصاحب، حضرت بل، پانپور، سوپور اور زین پورہ اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی مسائل اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ممبران قانون ساز اسمبلی حسنین مسعودی، سلمان علی ساگر، شوکت حسین گنائی، سیف الدین بٹ اور ارشاد رسول کار سمیت دیگر متعلقین نے شرکت (بقیہ ۶ پر)

دہلی احتجاج سے قبل یا بعد میں جموں و کشمیر کابینہ میں توسیع اور ردوبدل ہوگا: عمر عبداللہ

پارٹی میں احتجاج کیلئے تیاریوں میں مصروف

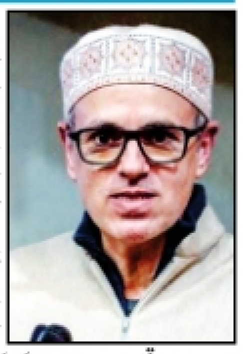

سرینگر/کیم جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو لے کر نئی دہلی کے جنتر منتر پر مجوزہ احتجاج سے قبل یا بعد میں ان کی حکومت میں کابینہ کی توسیع اور ردوبدل کا عمل مکمل کرلیا جائے گا۔گلستان نیوز کو دیئے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں عمر عبداللہ نے بتایا کہ نیشنل کانفرنس کی جانب سے آج پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی صدارت میں سرینگر میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں جنتر منتر پر ہونے والے احتجاج کی حکمت عملی کو حتمی شکل دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ اجلاس میں پارٹی کے سینئر رہنما شرکت کریں گے اور اس بات کا بھی فیصلہ کیا جائے گا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن منعقد ہونے والے احتجاج میں نیشنل کانفرنس کی نمائندگی کون سے رہنما کریں گے۔وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ کابینہ میں توسیع اور ردوبدل کا عمل دہلی احتجاج (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ یاترا: لیفٹیننٹ گورنر آج پہلے جتھے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے

ہزاروں یاتری پہلے ہی جموں پہنچ گئے ہیں

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں یاتری نواس کا دورہ کرکے انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/کیم جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 جولائی کو بھگوتی نگر یاتری نواس، جموں سے شری امرناتھ یاترا 2026 کے پہلے قافلے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے، جبکہ مقدس گپھا کی 57 روزہ سالانہ یاترا کا باقاعدہ آغاز 3 جولائی سے (بقیہ ۶ پر)

پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 20 جولائی سے شروع ہونے کا امکان

حتمی فیصلہ کابینہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور کی جانب سے کیا جانا باقی

اہم بلوں، عوامی مسائل، اقتصادی صورتحال، سمیت دیگر قومی معاملات پر بحث متوقع

سرینگر/کیم جولائی/ (ایجنسیز) پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 20 جولائی سے شروع ہونے کا امکان ہے اور یہ تقریباً تین ہفتوں تک جاری رہ سکتا ہے تاہم اجلاس کی تاریخوں سے متعلق حتمی فیصلہ ابھی کابینہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور کی جانب سے کیا جانا باقی ہے۔پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 20 جولائی سے شروع ہونے کا امکان ہے ذرائع کے مطابق اجلاس کی تاریخوں سے متعلق حتمی فیصلہ ابھی کابینہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور کی جانب سے کیا جانا باقی ہے۔روایتی طور پر پارلیمنٹ کے مانسون اور سرمائی اجلاس تقریباً چار ہفتوں پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں قریب 20 نشستیں منعقد کی جاتی ہیں۔تاہم ماضی میں ضرورت کے مطابق مختصر اجلاس بھی بلائے جاتے رہے ہیں، اس لیے اس مرتبہ تین ہفتوں پر مشتمل اجلاس کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوگا جب حالیہ سیاسی پیش رفت نے قومی سیاست کو نئی سمت دی ہے۔حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو مغربی بنگال، آسام اور پڈوچیری میں حالیہ کامیابیوں کے بعد (بقیہ ۶ پر)

جنوب مغربی مونسون جموں و کشمیر اور لداخ پہنچا

ڈوڈہ کے بھلیسہ میں بادل پھٹنے سے اچانک سیلاب، شاہراہوں پر ٹریفک معطل

جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری، میوہ باغات اور سبزیوں کی فصلوں کو نقصان

سرینگر/کیم جولائی (ایجنسیز) جنوب مغربی مونسون نے بدھ کے روز جموں و کشمیر اور لداخ کے بیشتر حصوں میں باضابطہ دستک دے دی ہے، جس کے ساتھ ہی گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں ڈویژن کے کئی علاقوں میں شدید بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات سرینگر نے آج اس پیش رفت کی تصدیق کی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق، کیم سے 4 جولائی تک جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر عام طور پر بادل چھائے رہنے (بقیہ ۶ پر)

مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ: مکانات کی فہرست سازی کا عمل جموں و کشمیر اور لداخ میں مکمل

کارروائی کے دوران کسی بھی بڑی تکنیکی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا

سرینگر/کیم جولائی/ (پی آئی بی) مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے، جس میں ہاؤس لسٹنگ آپریشنز (ایچ ایل او) یعنی مکانات کی فہرست سازی شامل تھی، کو جموں و کشمیر اور لداخ کے دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا گیا ہے۔ ایک ماہ پر محیط یہ فیلڈ مشق کیم جون سے 30 جون 2026 تک جاری رہی۔چیف پرنسپل مردم شماری افسر (سی پی سی او) اور ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز (ڈی سی او) جموں و کشمیر اور لداخ، امت شرما نے بتایا کہ یہ پورا عمل مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقے سے انجام دیا گیا، جس کے (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ میں پہلی بار طاق-جفت ٹریفک نظام نافذ

سیاحوں کی غیر معمولی آمد کے باعث شدید ٹریفک جام کا نتیجہ

سری نگر/کیم جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کی کسی بھی سیاحتی منزل پر پہلی بار حکام نے معروف سیاحتی مقام گلمرگ میں بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباؤ پر قابو پانے اور وہاں حساس ماحولیات کے تحفظ کے لیے طاق-جفت (اوڈ-ایون) ٹریفک نظام نافذ کیا ہے۔گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے منگل (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں مسافر بس حادثے کی شکار، ڈرائیور سمیت 25 افراد زخمی

کپواڑہ حادثے میں بچی لقمہ اجل

سرینگر/کیم جولائی (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں بدھ کی دوپہر ایک مسافر بردار بس سڑک حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں ڈرائیور سمیت کم از کم 25 افراد زخمی ہو گئے۔اطلاعات کے مطابق بس بیروہ سے بڈگام کی جانب جا رہی تھی کہ نصراللہ پورہ کے قریب کونار کے مقام پر اچانک حادثے کا شکار ہوگئی۔اگرچہ حادثے کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی، تاہم اس میں بس ڈرائیور سمیت متعدد مسافر زخمی ہوئے۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائیاں شروع کرتے ہوئے زخمیوں کو بس سے باہر نکالا۔بعد ازاں پولیس، ایمبولینس اور دیگر ریسکیو ٹیمیں بھی موقع پر پہنچ گئیں اور تمام زخمیوں کو علاج و معالجے کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال بڈگام منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں سڑک حادثات ایک سنگین مسئلہ بنے ہوئے ہیں اور ہر سال ایسے حادثات میں قیمتی جانوں کے ضیاع کے ساتھ متعدد افراد زخمی ہوتے ہیں، جس کے پیش نظر سڑکوں پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت پر مسلسل زور دیا جا رہا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پولیس کشمیر نے پہلگام میں مجموعی حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

باریک بینی سے اسکریننگ اور ہنگامی صورت حال پر فوری ردعمل کی ضرورت پر زور

سری نگر/کیم جولائی/ (آفاق نیوز) شری امرناتھ جی یاترا -2026 کی وسیع حفاظتی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے بدھ کو پہلگام کا ایک جامع دورہ کیا تاکہ یاترا کے راستے کے ساتھ سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے اور سیکورٹی گرڈ کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔دورے کے دوران، آئی جی پی نے ایکسرے اسکریننگ پوائنٹ کا معائنہ کیا، جہاں (بقیہ ۶ پر)

سابق کے سی سی آئی صدر مبین شاہ کی سرینگر میں جائیداد قرق

خصوصی عدالت نے مبین شاہ کو اشتہاری ملزم قرار دیا تھا

سرینگر/کیم جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے بدھ کو ایک اہم کارروائی کے دوران کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے سابق صدر مبین شاہ کی سرینگر کے ڈلگیٹ علاقے میں واقع جائیداد قرق کر دی۔سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نثار احمد کی نگرانی میں انجام دی گئی، جبکہ ڈی آئی جی ایسٹ کے انسپکٹر راشد خان بھی کارروائی کے دوران موجود تھے۔ٹیم نے مبین شاہ کی ملکیت 12 مرلہ اراضی کو عدالتی احکامات کی روشنی میں ضبط کیا۔مبین شاہ، جو 2006 سے 2008 تک کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر رہ چکے ہیں، دسمبر 2019 سے بیرون ملک مقیم ہیں۔ذرائع کے مطابق دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد ان کے خلاف بھی دیگر بعض سیاسی و تجارتی شخصیات کی طرح قانونی کارروائیاں شروع کی گئی تھیں۔کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے مبین شاہ اور دو دیگر افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 153-اے اور 505 کے علاوہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعہ 13 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔حکام کے مطابق یہ مقدمہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر قائم کیا گیا، جن میں بعض افراد پر مبینہ طور پر ملک مخالف سرگرمیوں اور سازش (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس کی منشیات کے خلاف بڑی کارروائیاں

چھ ماہ میں 372 منشیات فروش گرفتار، 50 کروڑ کی جائیدادیں ضبط

سرینگر/کیم جولائی (آفاق نیوز) ضلع اننت ناگ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت پولیس نے سال 2026 کے پہلے چھ ماہ کے دوران بڑے پیمانے پر کارروائیاں انجام دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 345 مقدمات درج کیے اور 372 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔پولیس کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق جنوری سے جون 2026 کے دوران مختلف کارروائیوں میں 440 کلوگرام سے زائد نشہ آور اشیاء برآمد کی گئیں، جبکہ منشیات فروشوں کے قبضے سے 27 لاکھ 52 ہزار 976 روپے نقد بھی ضبط کیے گئے۔بیان کے مطابق منشیات سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تقریباً 50 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں 30 مختلف مقدمات میں ضبط کی گئیں، جبکہ 20 کروڑ روپے مالیت کی 20 غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا گیا۔اس کے علاوہ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد 2 ہزار کلوگرام نشہ آور اشیاء تلف کی گئیں، جبکہ 260 مرلہ اراضی پر کی جانے والی غیر قانونی منشیات کی کاشت کو بھی تباہ کر دیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران 260 مرلہ سرکاری اراضی بھی منشیات فروشوں کے قبضے سے واگزار کرائی گئی۔مختلف مقدمات میں متعدد خواتین منشیات فروشوں، سات خواتین کاشتکاروں اور (بقیہ ۶ پر)

نکاح نامہ نہ بھی ہو تو معتبر زبانی گواہی سے نکاح ثابت ہو سکتا ہے: بڈگام عدالت کا فیصلہ

”نکاح نامہ صرف نکاح کا تحریری ریکارڈ ہوتا ہے، اس کی قانونی حیثیت کی بنیاد نہیں“

سرینگر/کیم جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کی ایک عدالت نے ایک اہم فیصلے میں قرار دیا ہے کہ اگر معتبر اور قابل اعتماد زبانی گواہی موجود ہوں اور اس پر کوئی اعتراض نہ کیا گیا ہو، تو نکاح نامہ باقاعدہ طور پر پیش یا ثابت نہ ہونے کے باوجود بھی اسلامی نکاح کو قانونی طور پر تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ای ٹی وی بھارت کے مطابق جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس بڈگام، تسنیم کاووسہ، نے شوہر کی جانب سے بیوی کے خلاف ازدواجی تعلقات کی بحالی (Restitution of Conjugal Rights) کے لیے دائر مقدمے پر جزوی فیصلہ سناتے ہوئے بیوی کو شوہر کے ساتھ دوبارہ رہنے کی ہدایت دی۔تاہم، عدالت نے بیوی کے ایک رشتہ دار کے خلاف مستقل حکم امتناع (Permanent Injunction) جاری کرنے کی درخواست مسترد کر دی، کیونکہ اس حوالے سے واضح اور مخصوص ثبوت پیش نہیں کیے گئے تھے۔عدالت نے کہا کہ "مدعی کا دعویٰ تھا کہ اس نے 25 جولائی 2022 کو اسلامی طریقہ کار کے مطابق مدعا علیہ خاتون سے نکاح کیا تھا۔اگرچہ نکاح نامہ، نکاح کا معاہدہ اور حلف نامہ عدالت میں پیش کیے گئے تھے، لیکن انہیں دستاویزی ثبوت کے قواعد کے مطابق باضابطہ طور پر ثابت نہیں کیا گیا۔"عدالت (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے کیپکس اور مرکزی معاونت والی سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لیا

بروقت عمل درآمد، شفافیت اور محکموں کے مابین بہتر ہم آہنگی پر زور

جموں/یکم جولائی / (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج دیہی ترقی، زراعت، باغبانی، مویشی پروری، بھیڑ پالن اور امداد باہمی محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جاری ترقیاتی پروگراموں اور اہم فلیگ شپ سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں بنیادی طور پر مختلف محکموں میں کیپٹل ایکس پنڈیچر (سی اے پی ای ایکس)اور مرکزی معاونت والی سکیموں (سی ایس ایس) کی عمل آوری کا جائزہ لیا گیا۔انہوں نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فنڈز کے بہترین استعمال اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے تمام ترقیاتی کاموں کی کڑی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے سلسلے میں قومی شاہراہ پر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات

یاترا کو محفوظ بنانے کے لیے کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی

سری نگر/ یکم جولائی (کے این ایس) سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے تمام تر سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ سرینگر جموں قومی شاہراہ پر سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور دیگر سیکورٹی ایجنسیز کی جانب سے اضافی بنکرس تعمیر کرنے کے ساتھ ساتھ اضافی ناکے بھی قائم کیے گئے ہیں تاکہ یاترا کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد سیکورٹی کے حوالے سے مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے یاتریوں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کی غرض سے مزید اور پختہ انتظامات کیے جانے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔اس بار فورسز کی اضافی کمپنیوں کو امرناتھ یاترا حفاظت کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ امرناتھ گپھا کو جانے والے راستوں پر ڈرونز سے بھی نگرانی کی جارہی ہے۔گپھا کے نزدیک نو کلومیٹر راستے کو نو فلائنگ زون قرار دیا گیا ہے۔یاترا میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کی نگرانی اور اسے روکنے کے لیے ڈرون، سی سی ٹی وی اور ایک مربوط کمانڈ سینٹر سمیت کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں جبکہ قومی شاہراہ پر چلنے والی گاڑیوں کی جامع تلاشی لی جارہی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر، وی کے بردی نے کہا کہ یاتریوں کی حفاظت کے لیے فول پروف حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماک ڈرل کا انعقاد اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کسی بھی ہنگامی صورت حال کی صورت میں اپنے کردار سے آگاہ ہوں۔قومی شاہراہ پر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات دیکھنے کو مل رہے ہیں جگہ جگہ جامع تلاشی کے علاوہ اضافی بنکرس تعمیر کیے گئے ہیں اور ہائی وے پر فوجی گشت کو بھی بڑھایا گیا ہے۔جنوبی کشمیر میں سیکورٹی کا گرڈ زیادہ مضبوط کیا جارہا ہے واضح رہے کہ امسال امرناتھ یاترا تین جولائی کو شروع ہوکر 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔

اسپیکر نے چرارِ شریف میں پی ڈبلیو ڈی کے کاموں کا جائزہ لیا

بروقت تکمیل اور معیاری عمل در آمد پر زور

سری نگر/ یکم جولائی/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج ضلع بڈگام میں محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کی طرف سے جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ان کے حلقہ انتخاب چرار شریف پر خصوصی توجہ دی گئی۔دورانِ میٹنگ محکمہ نے ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پرزنٹیشن پیش کی جس میں مختلف شعبوں بشمول روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی)، کنکٹویٹی، گرڈوں کی مرمت اور یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت گزشتہ مالی برس کے دوران مکمل کئے گئے کاموں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ میٹنگ میں رواں مالی برس کے دوران مجوزہ اور منظور شدہ نئے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔سپیکر موصوف نے جاری منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ترقیاتی فوائد عوام تک بغیر کسی تاخیر کے پہنچ سکیں۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کے ثمرات زمینی سطح پر عوام تک (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں تلاشی اوپریشن 40 ویں روز میں داخل

جنگلاتی علاقوں میں دہشت گردوں کی تلاش جاری

سرینگر یکم جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری میں دہشت گردوں کے خلاف جاری 'آپریشن شیر ووالی' بدھ کو اپنے 40 ویں روز میں داخل ہوگیا۔سیکورٹی فورسز نے منجاکوٹ سیکٹر کے کمیر مغلاں علاقے کے دوری مل کے گھنے جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی اور محاصرہ کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔حکام کے مطابق یہ آپریشن ان دہشت گردوں کی تلاش کے لیے جاری ہے جن کے متعلق شبہ ہے کہ وہ دشوار گزار پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں روپوش ہیں۔ فوج، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں مسلسل علاقے میں سرچ آپریشن انجام دے رہی ہیں۔سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ نامزد علاقوں میں جدید نگرانی کے آلات، تکنیکی وسائل اور زمینی سطح پر مربوط کارروائیوں کی مدد سے وسیع پیمانے پر تلاشی مہم جاری ہے تاکہ دہشت گردوں کی موجودگی کا سراغ لگا کر انہیں بے اثر بنایا جاسکے۔آپریشن شیر ووالی کا آغاز مئی کے اواخر میں کیا گیا تھا۔ یہ ایک بڑے پیمانے کی انسداد دہشت گردی مہم ہے، جس کا ہدف راجوری کے دوری مل - کمیر مغلاں کے گھنے جنگلات اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں چھپے مسلح دراندازوں کا کھوج لگانا اور انہیں ختم کرنا ہے۔حکام نے واضح کیا ہے کہ آپریشن میں شریک تمام سیکورٹی فورسز پوری مستعدی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں اور کارروائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اس کے تمام مقاصد مکمل نہیں ہو جاتے۔سیکورٹی ماہرین کے مطابق مسلسل 40 روز سے جاری یہ آپریشن سرحدی ضلع راجوری میں دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے اور خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے سیکورٹی فورسز کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈل سے ولر تک کشمیر کی جھیلیں سکڑنے لگیں،

آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی سے ماحولیاتی ومعاشی بحران گہرا گیا

سرینگر/ یکم جولائی (یو پی آئی) وادیٔ کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کی علامت سمجھی جانے والی جھیلیں تیزی سے سکڑاؤ، آلودگی، تجاوزات اور موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید خطرات سے دوچار ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر فوری اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو ڈل، ولر، آنچار اور دیگر آبی ذخائر نہ صرف اپنی قدرتی شناخت کھو سکتے ہیں بلکہ ہزاروں افراد کے روزگار، سیاحت اور مقامی ماحولیات پر بھی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔سرینگر کے زبروان پہاڑی سلسلے کے دامن میں واقع مشہور ڈل جھیل برسوں سے کشمیر کی سیاحت کی پہچان رہی ہے۔لکڑی کے روایتی شکارے، تیرتے باغات اور ہاؤس بوٹس ہر سال لاکھوں سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں، لیکن اب یہی جھیل بڑھتی ہوئی آلودگی، غیر قانونی تعمیرات، تجاوزات، آبی جڑی بوٹیوں اور کائی (Algae) کی غیر معمولی افزائش کے باعث اپنی اصل شکل کھوتی جارہی ہے۔ماہرین کے مطابق موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور بارش کے بدلتے ہوئے انداز نے جھیلوں کے آبی توازن کو متاثر کیا ہے، جبکہ شہری آبادی کے پھیلاؤ اور نکاسی آب کے ناقص نظام نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ڈل جھیل کی بحالی کے لیے لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے مسلسل صفائی مہم جاری ہے، تاہم حکام کا کہنا ہے کہ روزانہ بڑی مقدار میں آنے والا کچرا اور سیوریج اس عمل کو انتہائی مشکل بنا دیتا ہے۔جھیل میں صفائی کا کام انجام دینے والے ملازم غلام رسول نے بتایا کہ آلودہ پانی کی وجہ سے انہیں حفاظتی دستانے پہن کر کام کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا: "ہم ننگے ہاتھ پانی کو چھونے سے بھی گھبراتے ہیں کیونکہ فوراً جلد پر الرجی ہو جاتی ہے۔ کئی مرتبہ لگتا ہے کہ جھیل کو صاف رکھنا (بقیہ ۶ پر)

سائبر فراڈ میں استعمال ہونے والے

'میول اکاؤنٹس' چلانے والوں کے خلاف مقدمہ درج

سری نگر/ یکم جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے سوپور سب ڈویژن میں سائبر ٹھگوں کی جانب سے استعمال کیے جانے والے میول اکاؤنٹس (رقوم کی غیر قانونی منتقلی کے لیے استعمال ہونے والے بینک اکاؤنٹس) کے آپریشن اور فروغ میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی سائبر جرائم پیشہ عناصر کے مالیاتی نیٹ ورک کو توڑنے اور شہریوں کو آن لائن مالیاتی دھوکہ دہی سے محفوظ رکھنے کے لیے جاری مہم کا حصہ ہے۔ پولیس نے بتایا کہ میول اکاؤنٹس ایسے بینک کھاتے ہوتے ہیں جو دانستہ یا نادانستہ طور پر سائبر مجرموں کے اختیار میں دے دیے جاتے ہیں، تاکہ مختلف آن لائن فراڈ کے ذریعے حاصل کی گئی رقوم کی منتقلی اور لین دین کو آسان بنایا جاسکے۔ان جرائم میں سرمایہ کاری کے نام پر دھوکہ دہی، ڈیجیٹل اریسٹ فراڈ، او ٹی پی فراڈ، یو پی آئی فراڈ، ملازمت کا جھانسہ دے کر لوٹ مار، فشنگ حملے اور دیگر سائبر جرائم شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسے اکاؤنٹس کا استعمال دھوکہ بازوں کی شناخت چھپانے اور غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی رقوم کو مختلف کھاتوں میں منتقل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، جس سے تفتیشی اداروں کے لیے اصل مجرموں تک پہنچنا دشوار ہو جاتا ہے۔سوپور کے سائبر پولیس اسٹیشن نے اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کر لی ہے، جبکہ تفتیشی افسران اس نیٹ ورک سے وابستہ تمام افراد کی شناخت اور فراڈ کے ذریعے حاصل کی گئی رقوم کے بہاؤ کا سراغ لگانے میں مصروف ہیں۔دریں اثنا، سوپور پولیس نے عوامی مفاد میں ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بینک اکاؤنٹ کسی دوسرے شخص کے استعمال کے لیے ہرگز نہ دیں، اور نہ ہی اے ٹی ایم کارڈ، چیک (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے دو دو منشیات فروشوں کو کیا گرفتار، ممنوعہ نشہ آور مادہ اور نقدی برآمد

سرینگر/ یکم جولائی/ (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت اننت ناگ پولیس نے دو علیحدہ ناکہ چیکنگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے اُن کے قبضے سے مجموعی طور پر 6 کلوگرام سے زائد پوست کا بھوسہ (پاپی اسٹرا) اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے منسلک سمجھی جانے والی نقدی برآمد کی۔ پہلی کارروائی میں پولیس پوسٹ سنگم کی ایک ٹیم سنگم - بالسلہ شاہراہ پر ناکہ چیکنگ کر رہی تھی کہ ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران اس کے بیگ سے 3.054** کلوگرام پوست کا بھوسہ (پاپی اسٹرا) برآمد ہوا۔گرفتار ملزم کی شناخت شاہ حسین متو ولد محمد ابراہیم متو ساکن شلینہ، بڈگام کے طور پر ہوئی۔ پولیس نے اس کے قبضے سے 23,600 روپے نقد بھی برآمد کیے۔دوسری کامیاب کارروائی میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک ٹیم نے تلخان پل کے قریب ناکہ قائم کیا تھا۔ چیکنگ کے دوران آلٹو گاڑی، رجسٹریشن نمبر JK13J-6032 کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے 3.158 (بقیہ ۶ پر)

شدید بارش کے باعث کشتواڑ میں مچیل ماتا

اور منڈھل ماتا یاترائیں عارضی طور پر معطل

سرینگر/ یکم جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں مسلسل مون سون بارش اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر مچیل ماتا یاترا اور منڈھل ماتا یاترا کو بدھ کے روز عارضی طور پر معطل کر دیا گیا۔ضلعی انتظامیہ نے یاتریوں کی جان و مال کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے۔انتظامیہ کے مطابق ضلع بھر میں مسلسل بارش، پھسلن زدہ سڑکوں اور پہاڑوں سے پتھر گرنے کے خطرے کے باعث دونوں مذہبی یاتراؤں کو اگلے احکامات تک روک دیا گیا ہے۔ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ موجودہ موسمی صورتحال کے پیش نظر یاتریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فی الحال سفر شروع نہ کریں اور سرکاری ہدایات جاری ہونے تک اپنے گھروں یا محفوظ مقامات پر ہی قیام کریں۔مچیل ماتا یاترا کا آغاز رواں برس 14 اپریل کو ضلع کشتواڑ کی خوبصورت پڈر وادی میں واقع تقریباً 9,705 فٹ بلند مقدس مزار کے سرمائی بندش کے بعد دوبارہ کھلنے پر ہوا تھا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک تقریباً 90 ہزار عقیدت مند مچیل ماتا کے درشن کر چکے ہیں۔دوسری جانب منڈھل ماتا یاترا یکم جون کو ضلع کشتواڑ کے بالا سو گاؤں سے مقدس چھڑی مبارک کی روانگی کے ساتھ شروع ہوئی تھی، جو ہماچل پردیش کے پانگی علاقے میں واقع منڈھل دربار تک پہنچتی ہے۔انتظامیہ نے یاد دلایا کہ گزشتہ برس 14 اگست کو مچیل ماتا یاترا کے داخلی مقام چسوتی گاؤں میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں تباہ کن سیلاب آیا تھا، جس میں زیادہ تر یاتریوں سمیت 63 افراد جاں بحق ہوئے تھے، درجنوں زخمی ہوئے جبکہ تقریباً 30 افراد لاپتا ہو گئے تھے۔حکام نے کہا ہے کہ موسم کی صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جارہا (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس کی سانجی-2026 کے لیے تیاریوں

کو مزید مؤثر بنانے کے مقصد سے فرضی مشق کا انعقاد

سرینگر یکم جولائی/ (آفاق نیوز) آئندہ شری امرناتھ جی یاترا (SANJY-2026) کے دوران مؤثر حفاظتی اور سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کی کوششوں کے تسلسل میں، گاندربل پولیس نے سی اے پی ایف، ایس ڈی آر ایف، محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ محکموں کے اشتراک سے براری مارگ سے واٹر فال، وائی جنکشن براری مارگ تک لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرنے (راک فال) سے نمٹنے کے حوالے سے ایک جامع فرضی مشق (موک ڈرل) کا انعقاد کیا۔اس مشق کے دوران لینڈ سلائیڈنگ اور پہاڑی سے پتھر گرنے (اسٹون شوٹنگ/راک فال) کا فرضی منظرنامہ تیار کیا گیا تاکہ تمام شریک اداروں کی تیاریوں اور ہنگامی ردعمل کے نظام کا جائزہ لیا جاسکے۔متاثرہ مقام کا فوری جائزہ لینے کے بعد مربوط سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن انجام دیا گیا، جس کے دوران ملبے اور گرے ہوئے پتھروں تلے دبے فرضی متاثرہ شخص کو تلاش کر کے بحفاظت نکالا گیا۔ریسکیو کیے گئے فرضی متاثرہ شخص (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں ایک کروڑ سے زائد کی مبینہ دھوکہ دہی

عدالتی کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت میں فردِ جرم پیش

سری نگر/ یکم جولائی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے بڈگام ضلع میں بینکاری لین دین میں مبینہ دھوکہ دہی اور کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) قرض کی حد میں غیر مجاز اضافہ کر کے ایک کروڑ 4 لاکھ 48 ہزار 141 روپے کی خرد برد کے الزام میں جموں وکشمیر بینک کے ایک سابق یومیہ اجرتی ملازم کے خلاف فردِ جرم پیش کر دی ہے۔حکام نے بدھ کو بتایا کہ اقتصادی جرائم ونگ نے یہ فردِ جرم سری نگر کی انسدادِ بدعنوانی عدالت کے ایڈیشنل اسپیشل جج کے روبرو پیش کی۔ یہ مقدمہ 2018 میں رنبیر تعزیراتِ ہند کی مختلف دفعات اور انسدادِ بدعنوانی قانون کے تحت درج کیا گیا تھا۔ملزم کی شناخت بڈگام کے چاڈورہ علاقے کے ہنجورہ گاؤں کے رہنے والے رؤف محمد وانی کے طور پر کی گئی ہے۔تحقیقات کے مطابق رؤف محمد وانی، جو دادا اوم پورہ، چاڈورہ میں جموں وکشمیر بینک کی ایک کاروباری شاخ میں یومیہ اجرتی ملازم کے طور پر کام کرتا تھا، نے مبینہ طور پر صارفین کے کھاتوں سے غیر قانونی طور پر رقوم نکالیں، اجازت کے بغیر کسان کریڈٹ کارڈ قرض کی حد میں اضافہ کیا اور بینک کی اسناد کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایک کروڑ 4 لاکھ 48 ہزار 141 روپے کی خرد برد کی۔تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ملزم نے یہ دھوکہ دہی اپنے اور اپنے اہل خانہ کو ناجائز مالی فائدہ پہنچانے کے لیے کی، جس کے نتیجے میں بینک کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد کرائم برانچ نے عدالتی کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت میں فردِ جرم پیش کر دی ہے۔

کلچرل اکیڈمی کی طرف سے ٹیگور ہال میں ادبی تقریب کا انعقاد

تقریب پر بشیر عارف کے کشمیری افسانوی مجموعے "وچھک کوتر" کی رونمائی

سری نگر/ یکم جولائی/ جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے آج ٹیگور ہال، سری نگر میں ممتاز کشمیری ادیب بشیر عارف کی تصنیف "میانہ وچھک کوتر" کی رسم رونمائی ہوئی۔ اس ادبی تقریب میں وادی کے نامور ادیبوں، شاعروں، نقادوں، دانشوروں، طلبہ اور ادب دوست حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب کی صدارت نامور ادیب اور دانشور پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کی، جبکہ معروف کشمیری ادیب، نقاد اور سابق سربراہ شعبہ کشمیری، کشمیر یونیورسٹی پروفیسر شفیع شوق مہمانِ خصوصی تھے۔ایوانِ صدارت میں (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت

ہندواڑہ، پلوامہ اور سوپور میں پولیس کی منشیات مخالف کارروائیاں

مزید تیز، غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ اور جنگلی بھنگ کے پودے تلف

سرینگر/ یکم جولائی/ (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت جاری مہم کے سلسلے میں ہندواڑہ، پلوامہ اور سوپور پولیس نے ضلع انتظامیہ، محکمہ مال (ریونیو) اور محکمہ ایکسائز کے اشتراک سے منشیات کے خلاف کارروائیوں میں مزید شدت لاتے ہوئے منشیات سے وابستہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت اقدامات کیے اور مختلف مقامات پر اُگنے والے جنگلی بھنگ کے پودوں کو تلف کر دیا۔ ہندواڑہ میں تمینہ تراتھ پورہ علاقے میں ایک معروف منشیات فروش کی جانب سے سرکاری اراضی پر غیر قانونی طور پر تعمیر کیے گئے اسٹوریج شیڈ کو تمام قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد مسمار کر دیا گیا۔ یہ غیر قانونی تعمیر شدہ شیڈ فرید احمد ککلن ولد علی جان ککلن ساکن تمینہ کے غیر قانونی قبضے میں پایا گیا، جو پولیس اسٹیشن ویلگام میں درج ایف آئی آر نمبر 30/2021 میں ملوث ہے۔پلوامہ پولیس نے غیر قانونی بھنگ کی کاشت کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے پولیس پوسٹ نیوا کے دائرہ اختیار میں جنگلی بھنگ تلف کرنے کی کارروائی انجام دی۔ یہ کارروائی پولیس پوسٹ نیوا، محکمہ مال (ریونیو) اور متعلقہ دیہات کے نمبرداروں کی مشترکہ ٹیم نے انجام دی۔ اس دوران پریگام، زادورہ اور ڈفیر پورہ میں سرکاری اراضی پر اُگے ہوئے جنگلی بھنگ کے پودوں کی نشاندہی کر کے مقررہ ضابطہ کار کے مطابق موقع پر ہی تلف کیا گیا، تاکہ ان کے ممکنہ غلط استعمال کو روکا جاسکے اور (بقیہ ۶ پر)

ڈکسم کے جنگلاتی علاقے میں پیر پھسلنے سے ایک شخص جاں بحق،

سرینگر/ یکم جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے ڈکسم علاقے کے چکورہ جنگلات میں ایک افسوسناک حادثے کے دوران بلند پہاڑی راستے سے پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت بشیر احمد ڈیڈڑ ولد جلال الدین ڈیڈڑ، ساکن چکورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ جنگلاتی علاقے میں موجود تھا کہ اچانک توازن کھو بیٹھا اور گہری کھائی میں جا گرا۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ریسکیو ٹیمیں اور مقامی افراد جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ دشوار گزار اور گھنے جنگلاتی علاقے میں کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد زخمی شخص کو نکال کر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر کے تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

یمبر زل یوتھ کلب کی پیشکش، ڈرامہ دی لاسٹ ٹیپ نے حاضرین سے خوب داد حاصل کی

مستقبل میں بھی اس نوعیت کے پروگراموں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا / خورشید میر

سرینگر/ یکم جولائی/ شافعیہ گلفام/ وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کی کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم کے تحت یمبر زل یوتھ کلب برین نشاط، سرینگر کے اہتمام سے ٹاگور ہال سرینگر میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ دی لاسٹ ٹیپ پیش کیا گیا جسے حاضرین نے خوب پسند کیا اور فنکاروں کی شاندار اداکاری کو خوب سراہا۔ڈرامہ نوجوان قلم کار شاہد ملک نے تحریر کیا ہے اور ہدایت کاری خورشید میر نے انجام دی۔ڈرامے کی (بقیہ ۶ پر)

کرناہ کے تربونی علاقے میں رات گئے ہولناک آتشزدگی

تین گاڑیاں مکمل طور پر خاکستر، پولیس نے تحقیقات شروع کردی

کرناہ/ یکم جولائی/ پیرزادہ سعید/ سرحدی علاقے کرناہ کے تربونی گاؤں میں گزشتہ شب پیش آنے والے ایک ہولناک آتشزدگی کے واقعے نے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑا دی۔ آگ لگنے کے باعث تین گاڑیاں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئیں، جس سے متاثرہ خاندانوں کو لاکھوں روپے کا مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ رات کے 1:30 بجے اچانک بھڑک اٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے قریب کھڑی گاڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی سروس، آرمی اور لوگوں نے آگ پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کی، تاہم شدت زیادہ ہونے کے باعث گاڑیوں کو بچایا نہ جا سکا۔ذرائع ابلاغ کے نمائندے پیرزادہ سعید سے بات کرتے (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ میں ریچھ کے حملے میں ایک شخص شدید زخمی

جی ایم سی اننت ناگ منتقل

اننت ناگ/ یکم جولائی/ (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں واقع گاڈورن کے مرکزی بازار میں آج اس وقت لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا جب ایک جنگلی کالے ریچھ نے اچانک ایک مقامی شہری پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔اطلاعات کے مطابق زخمی کی شناخت 53 سالہ مظفر احمد گوجر پٹھان ولد رحمت اللہ گوجر پٹھان، ساکن پٹھان محلہ، گاڈورن کے طور پر ہوئی ہے۔عینی شاہدین کے مطابق ریچھ اچانک آبادی والے علاقے میں داخل ہوگیا اور مرکزی بازار میں موجود مظفر احمد پر حملہ آور ہوگیا، جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے زخمی شخص کو ریچھ کے چنگل سے بچایا اور فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔تاہم زخموں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ڈے' اور ڈاکٹرز ڈے' پر مبارکباد دی، وکست بھارت' کی تعمیر میں ان کے کردار کو سراہا

نئی دہلی، یکم جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ڈے اور نیشنل ڈاکٹرز ڈے کے موقع پر ملک کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور ڈاکٹروں کو مبارکباد دی اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں ان کے تعاون کی ستائش کرتے ہوئے ملک کو ترقی یافتہ قوم بنانے کی سمت میں ان کے اہم کردار کا ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے ایکس پر الگ الگ پوسٹس میں، ان شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کے عزم اور مہارت کی تعریف کی اور انہیں ہندوستان کی معیشت اور عوامی صحت کو مضبوط کرنے والا اہم ستون قرار دیا۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ڈے پر پوری سی اے برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ شفافیت اور پیشہ ورانہ عمدگی کے تئیں ان کی عہد بستگی نے انہیں ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں قابل اعتماد شراکت دار بنایا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پوری سی اے برادری کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ڈے کی مبارکباد۔ وہ طویل عرصے سے ہندوستان کے اقتصادی سفر میں قابل اعتماد شراکت دار رہے ہیں۔ شفافیت اور پیشہ ورانہ عمدگی کے تئیں اپنے عزم سے وہ ہمارے مالیاتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں، کاروباروں کی مدد کرتے ہیں، انٹرپرینیورشپ کو فروغ دیتے ہیں اور سرمایہ کاروں میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے ملک کی ترقی میں ان کے وسیع تعاون پر کہا کہ ان کی

مہارت اقتصادی ترقی اور قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہم جیسے جیسے وکست بھارت ✕ بننے کی طرف بڑھ رہے ہیں، ان کی کوششیں ایسا ماحول بنانے میں مدد کرتی ہیں جہاں کاروبار فروغ پا سکیں اور سب کے لیے مواقع کا دائرہ وسیع ہو سکے۔ واضح رہے کہ 1949 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے تحت دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا ✕ (آئی سی اے آئی) اپنے قیام کی یاد میں یکم جولائی کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ڈے مناتا ہے۔ مالیاتی رپورٹنگ، آڈیٹنگ، ٹیکسیشن، کارپوریٹ گورننس اور ریگولیٹری تعمیل میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ مرکزی کردار ادا کرتے ہیں، جو انہیں ہندوستان کے کاروباری اور اقتصادی نظام کا اٹوٹ حصہ بناتا ہے۔ مسٹر مودی نے نیشنل ڈاکٹرز ڈے پر ڈاکٹروں کی انتھک خدمات، ہمدردی اور عزم کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں ملک کے ہیلتھ کیئر سسٹم کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز ڈے پر ہمارے سرگرم ڈاکٹروں کو مبارکباد، جن کی سخت محنت، ہمدردی اور لگن ہندوستان کے حفظان صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ان کی انتھک کوششوں نے، جو اکثر مشکل ترین حالات میں ہوتی ہیں، لاتعداد لوگوں کا اعتماد اور شکریہ حاصل کیا ہے۔ وزیر اعظم نے گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان کے ہیلتھ کیئر انفراسٹرکچر کی توسیع پر بھی بات کی اور طبی تعلیم کی صلاحیت میں نمایاں اضافے کی طرف اشارہ کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں، ہندوستان نے ہیلتھ کیئر سسٹم کو مضبوط کرنے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ میڈیکل کالجوں کی تعداد دوگنی سے زیادہ ہوگئی ہے، جبکہ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سیٹوں میں کافی توسیع ہوئی ہے۔ یہ بے مثال ترقی مستقبل کے ڈاکٹروں کے لیے بڑے مواقع پیدا کر رہی ہے، ایک مضبوط ہیلتھ کیئر ورک فورس تیار کر رہی ہے اور یہ یقینی بنا رہی ہے کہ معیاری طبی دیکھ بھال ملک کے ہر کونے تک پہنچے۔ ہندوستان کے طویل مدتی ترقیاتی اہداف میں طبی برادری کے کردار پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے نتائج کو بہتر بنانے اور معیاری علاج تک رسائی کو بڑھانے میں ڈاکٹر ہمیشہ مرکز میں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جیسے جیسے وکست بھارت ✕ کی تعمیر کی سمت میں کام کر رہے ہیں، ہمارے ڈاکٹر بیماریوں سے بچاؤ والی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دینے، طبی تحقیق کو آگے بڑھانے، جدت طرازی کو اپنانے اور سب کے لیے سستی اور قابل رسائی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی بازار میں قیمتوں میں کمی کے بعد سرکاری تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بدھ سے تجارتی صارفین کے لیے رسوئی گیس (ایل پی جی) سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کر دی ہے۔ قومی دارالحکومت نئی دہلی میں آج سے 19 کلوگرام کے کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 2,930 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ جون میں اس کی قیمت 3,113.50 روپے تھی۔ اس طرح اس کی قیمت میں 183.50 روپے کی کمی کی گئی ہے۔ ملک کے مختلف شہروں میں کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کی شرح مختلف ہے، جو کمپنیوں کی لاگت اور مقامی عوامل کی بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔ ادھر گھریلو استعمال کے لیے 14.2 کلوگرام والے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ نئی دہلی میں اس کی قیمت بدستور 942 روپے برقرار ہے۔ اس سے قبل یکم جون کو کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اضافہ کیا گیا تھا۔ نئی دہلی میں اس وقت فی سلنڈر 42 روپے کا اضافہ ہوا تھا، جبکہ 7 جون کو گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں بھی 29 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔ مغربی ایشیا میں جاری بحران کے باعث ایل پی جی کی سپلائی متاثر ہونے سے گزشتہ تین ماہ کے دوران تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے اس کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کیا تھا۔ تاہم عام صارفین کو ریلیف دینے کے لیے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں نسبتاً کم اضافہ کیا گیا تھا۔ اب بین الاقوامی بازار میں قیمتوں میں کمی کے بعد کمرشیل ایل پی جی سلنڈر سستا کر دیا گیا ہے۔

جون میں جی ایس ٹی کی مجموعی وصولی 13.9 فیصد بڑھ کر 1,94,812 کروڑ روپے پر

نئی دہلی، یکم جولائی (ایجنسیز) اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے تحت مجموعی ریونیو کلیکشن جون میں **13.9** فیصد بڑھ کر **1,94,812** کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ جی ایس ٹی کی اس مضبوط وصولی میں مہنگی درآمدات کا نمایاں کردار رہا۔ قدر کے اعتبار سے درآمدات میں اضافے کے باعث درآمدات پر جی ایس ٹی سے حاصل ہونے والی رقم **34.6** فیصد بڑھ کر **60,038** کروڑ روپے ہو گئی۔ گھریلو لین دین پر جی ایس ٹی ریونیو **1,34,774** کروڑ روپے رہا، جو گزشتہ سال جون کے مقابلے میں **6.5** فیصد زیادہ ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، حکومت نے جی ایس ٹی نظام کے تحت مجموعی طور پر **32,436** کروڑ روپے کا ریفنڈ جاری کیا۔ اس طرح خالص جی ایس ٹی وصولی **11.2** فیصد بڑھ کر جون میں **1,62,377** کروڑ روپے رہی۔ گزشتہ ماہ گھریلو تاجروں کو **17,767** کروڑ روپے کے ریفنڈ جاری کیا گیا، یہ سالانہ **42.9** فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح درآمد کنندگان کو جاری کیے گئے ریفنڈ میں **15.6** فیصد اضافہ ہوا اور یہ **14,669** کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی (اپریل تا جون) کے دوران جی ایس ٹی وصولی **8.4** فیصد بڑھ کر **6,31,699** کروڑ روپے رہی۔ اس سہ ماہی میں مجموعی طور پر **91,482** کروڑ روپے کے ریفنڈ جاری کیے گئے، جو ایک سال پہلے کے مقابلے میں **16.8** فیصد زیادہ ہیں۔ اس طرح سہ ماہی کی خالص محصولات کی وصولی **7.1** فیصد بڑھ کر **5,40,218** کروڑ روپے ہو گئی۔

ایئر مارشل دیکشت نے فضائیہ کے نائب سربراہ اور لیفٹیننٹ جنرل جین نے آرمی کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) ایئر مارشل آشوتوش دیکشت اور لیفٹیننٹ جنرل سندیپ جین نے بدھ کے روز یہاں بالترتیب فضائیہ اور آرمی کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا۔ اس کے علاوہ ایئر مارشل تیجندر سنگھ نے انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف کے سربراہ اور لیفٹیننٹ جنرل راجیش پشکر نے سدرن کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف کے طور پر عہدہ سنبھالا۔ ایئر مارشل دیکشت کو 6 دسمبر 1986 کو ہندوستانی فضائیہ کی فائٹر اسٹریم میں کمیشن ملا تھا۔ وہ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، ڈیفنس اسٹاف سروسز کالج (بنگلہ دیش) اور نیشنل ڈیفنس کالج سے وابستہ رہے ہیں اور انہیں 3,500 گھنٹے سے زیادہ پرواز کا تجربہ ہے۔ انہیں میراج-2000، مگ کے مختلف ورژن، ایچ پی ٹی-32، اے این-32، ایورو، کرن، جیگوار، آئی ایل-78، ہاک اور مگس سمیت کئی اقسام کے طیارے اڑانے کا تجربہ ہے۔ وہ ایکسپیریمنٹل ٹیسٹ پائلٹ اور کوالیفائیڈ فلائنگ انسٹرکٹر بھی ہیں۔ تقریباً چار دہائیوں کے اپنے ممتاز کریئر کے دوران، ایئر مارشل دیکشت آپریشن سفید ساگر، آپریشن رکشک، کوپ انڈیا اور آپریشن سندور سمیت کئی اہم مہمات اور فوجی مشقوں میں سرگرمی سے شامل رہے ہیں۔ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے سابق کیڈٹ طالب علم لیفٹیننٹ جنرل جین جون 1988 میں مہار رجمنٹ میں شامل ہوئے تھے۔ تقریباً چار دہائیوں کی ممتاز خدمات کے دوران، انہوں نے مختلف آپریشنل ماحول میں کمانڈ اور اسٹاف کے کئی عہدوں پر کام کیا ہے۔ انہوں نے نیم صحرائی علاقے میں انفنٹری بٹالین کی کمانڈ سنبھالی اور ساتھ ہی جنوبی سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔ اس کے علاوہ، انہوں نے اسٹرائیک کور میں ایک انفنٹری بریگیڈ، کاؤنٹر انسرجنسی فورس اور شمالی کمانڈ میں ایک پیوٹ کور کی کمانڈ بھی سنبھالی ہے۔ ان کی خدمات میں آپریشن پون میں شرکت، ایتھوپیا میں اقوام متحدہ کے مشن میں فوجی مبصر کے طور پر خدمات اور لائن آف کنٹرول اور شمال مشرق میں زیادہ اونچائی والے علاقوں اور انسداد دہشت گردی کی مہمات کا تجربہ شامل ہے

ہندوستان نے پاکستان میں 125 سال پرانے گردوارے کو گرائے جانے کی سخت مذمت کی

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے پاکستان میں 125 سال پرانے گردوارے کو گرائے جانے کو سنگین تشویش کا موضوع بتاتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے اور اس معاملے کی جانچ کرانے اور قصورواروں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان مسٹر رندھیر جیسوال نے اس سلسلے میں میڈیا کے سوالوں کے جواب میں بدھ کے روز کہا کہ وزارت نے پاکستان کے فاروق آباد میں تاریخی، 125 سال پرانے مقدس گردوارے شری گرو سنگھ سبھا صاحب' کو گرائے جانے کے بارے میں انتہائی پریشان کن خبریں دیکھی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم سکھوں کی اس معزز مذہبی عبادت گاہ کے خلاف توڑ پھوڑ کی اس انتہائی قابل مذمت اور جان بوجھ کر کی گئی کارروائی کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ اسے گرایا جانا اور ساتھ ہی مقامی حکام یا ایویکیوی ٹرسٹ پراپرٹی بورڈ' کی طرف سے کوئی ٹھوس کارروائی نہ کیے جانے کی رپورٹیں، سنگین تشویش کا موضوع ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک واقعہ پہلی بار نہیں ہوا ہے اور پاکستان میں مذہبی اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان نے قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ کیا

نئی دہلی، یکم جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان نے ایک دوسرے کی جیلوں میں بند عام شہریوں اور ماہی گیروں کی فہرست کا بدھ کے روز تبادلہ کیا۔ قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ سال **2008** میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئے سفارتی رسائی کے معاہدے کے تحت دارالحکومت دہلی اور اسلام آباد میں سفارتی ذرائع سے کیا گیا۔ ان فہرستوں کا تبادلہ ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو کیا جاتا ہے۔ ہندوستان نے اپنی جیلوں میں بند **386** عام شہریوں اور **53** ماہی گیروں کی فہرست شیئر کی ہے، جو پاکستانی ہیں یا جن کے پاکستانی ہونے کا شبہ ہے۔ اسی طرح، پاکستان نے اپنی جیلوں میں بند **52** عام شہریوں اور **198** ماہی گیروں کی فہرست شیئر کی ہے، جو ہندوستانی ہیں یا جن کے ہندوستانی ہونے کا شبہ ہے۔ ہندوستان وقت وقت پر پاکستان سے اس کی جیلوں میں بند عام شہریوں، ماہی گیروں (ان کی کشتیوں کے ساتھ) اور لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ پاکستان سے ان **188** ہندوستانی ماہی گیروں اور عام شہریوں کی رہائی اور وطن واپسی میں تیزی لانے کا مطالبہ کیا گیا ہے جنہوں نے اپنی سزا پوری کر لی ہے۔ اس کے علاوہ، پاکستان سے ان **13** عام شہریوں کو فوری طور پر سفارتی رسائی دینے کو کہا گیا ہے جو پاکستان کی جیلوں میں ہیں، جن کے ہندوستانی ہونے کا شبہ ہے اور جنہیں اب تک یہ سہولت نہیں دی گئی ہے۔ ہندوستان نے پاکستان سے زور دیا ہے کہ وہ ہندوستان میں رہائی اور واپسی ہونے تک تمام ہندوستانی اور ہندوستانی ہونے کے شبہ والے قیدیوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنائے۔ حکومت کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں، **2014** سے اب تک پاکستان سے **2,661** ہندوستانی ماہی گیروں اور **78** ہندوستانی عام شہریوں کو وطن واپس لایا گیا ہے۔ ان میں **500** ہندوستانی ماہی گیر اور **20** ہندوستانی عام شہری شامل ہیں جنہیں **2023** سے اب تک پاکستان سے وطن واپس لایا گیا ہے۔

احلۂ وقار نے اپنے رکن مرحوم سردار کرمجیت سنگھ کے سوگ سبھا میں شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا

سرینگر، یکم جولائی: احلۂ وقار چھانہ پورہ، جو بزرگ شہریوں کی ایک سینئر سٹیزنز کونسل، ڈے کیئر اینڈ ریکریشن سینٹر ہے، کے ایک وفد نے آج اس کے بانی اراکین میں شامل مرحوم سردار کرمجیت سنگھ کی یاد میں گوردوارہ چھانہ پورہ میں منعقدہ سوگ سبھا میں شرکت کی۔ وفد کی قیادت قاضی عبدالرشید نے کی۔ اس موقع پر وفد نے مرحوم سردار کرمجیت سنگھ کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی سماجی خدمات، اعلیٰ اخلاق اور انسان دوستی کو شاندار الفاظ میں یاد کیا۔ احلۂ وقار کی جانب سے اظہار خیال کرتے ہوئے قاضی عبدالرشید نے کہا کہ مرحوم سردار کرمجیت سنگھ نہایت شفیق، تھے جنہوں نے اپنی زندگی بزرگوں، غریبوں، ناداروں اور ضرورت مند افراد کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی کمی طویل عرصے تک محسوس کی جائے گی۔ وفد نے مرحوم کے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ (اور مرحوم کے عقیدے کے مطابق) انہیں ابدی سکون و شانتی عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

خوش اخلاق، ہمدرد اور مخلص سماجی کارکن

پہلوان خاندان کو صدمہ

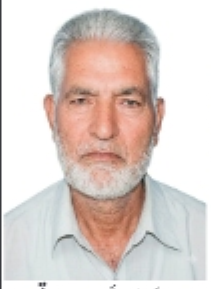

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ حاجی محمد شفیع پہلوان ولد حاجی غلام احمد پہلوان ساکنہ ملہ پورہ کھوان زورہ یکم جولائی 2026ء بروز بدھوار کو انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی 3 جولائی 2026ء بروز جمعہ ان کے آبائی مقبرہ واقع احد زرگر زورہ میں نماز جمعہ 2.30 بجے انجام دی جائے گی۔

سوگواران: خاندان پہلوان محمد اسحاق شاہ، محمد دانش میر

9796758884,9419090120

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public and all concerned that the Date of Birth of Binishah Bashir, daughter of Bashir Ahmad Bhat, Resident of Androosa, Tehsil Pampore, District Pulwama, Jammu & Kashmir, has been recorded incorrectly in the school records of Government Middle school Androosa.The correct Date of Birth of Binishah Bashir is 25/10/2011, whereas it has been erroneously recorded as 15/10/2011.This notice is being published to facilitate the correction of the Date of Birth in the school records and the issuance of a fresh/corrected certificate. If any person has any objection to this correction, they may submit the same to the concerned authorities within 7 days from the date of publication of this notice. If no objection is received within the stipulated period, the necessary correction may be carried out and a corrected certificate may be issued accordingly.

Bashir Ahmad Bhat
Father of Binishah Bashir
R/o Androosa, Tehsil Pampore

PUBLIC NOTICE

That I Smt./Sh. Farhat Nigeen w/o Sh. Imtiyaz Ahmad Malik intend to sell Plot No. 383 in Housing Colony, Bagh-I-Mehtab, Srinagar Kashmir to Smt./Sh. Perveena Akhter W/O Sh. Mohammad Amin R/O Rozabal, Zaloosa, Charari Sharief, Budgam-191112. I have applied for NOC for Conveyance Deed for transfer of lease hold rights of above said plot. Objection, if any, may be conveyed to the Managing Director, J&K Housing Board, Habitat Centre, Bemina Bypass, Srinagar within a period of 15 days from the date of publication of this Notice. However, no objection will be entertained after the expiry of the above said period.

Name: Farhat Nigeen
W/o: Sh. Imtiyaz Ahmad Malik
R/O: 113 A, Nursing Garh, Karan Nagar, Srinagar-190010
Date: 30-06-2026

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1.Tufail Ahmad Shah Age 44 Years (Son of Decesed)
S/o Lt. Mohammad Muzaffar Shah
R/o Botshah Mohalla Near Green Woods School Lalbazar Srinagar Kashmir.
2. Adnan Ahmad Shah Age 42 Years (Son of Deceased)
D/o Lt. Mohammad Muzaffar Shah
R/o Botshah Mohalla Near Green Woods School Lalbazar Srinagar Kashmir.

(Petitioner)

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 161380/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Muzaffar Shah S/o Abdullah Shah R/o Botshah Mohalla Near Green Woods School Lalbazar Sgr. Who died on 30-11-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 23-07-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 23-07-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 30-06-2026.

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

This is to inform for general public that my name/parentage has been inadvertently spelled in my service records as Shafiullha Khan S/O Qazi Rehman instead Shafi ullah S/O Qazi Rehman Yousfzahi which needs necessary rectification. Any person having any objection may file same in DPO Srinagar within seven days.

Shafi ullah
S/O Qazi Rehman Yousfzahi
R/O Gutlibagh Ganderbal

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT SINGHPORA

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch Wards shown against the below mentioned PanchayatHalqas, for the engagement of Sahayikas (AWHs)"Preferably married" for the AnganwadiCentres of POSHAN Project Singhpora on "Honorarium basis". The applications along with required documents shall be deposited in the Office of the undersigned i.e Child Development Project Officer Singhpora by or before 16-07-2026 upto 4.00pm against proper receipt.

S.NO	NAME OF THE DISTRICT	NAME OF THE PROJECT	NAME OF PANCHAYAT/ MUNICIPAlWARD	VACANCY OF SAHAYIKAS (ANGANWADI HELPERS)	
				NO. OF PANCH WARD/ MC WARD	NAME OF AWC
1	BARAMULLA	SINGHPORA	Diver Yakhmanpora	06	WaniMohalla
2			GK Qasim	03	Khawaja Mohalla
3			Kongamdara	09	PethporaTongiharan

Criteria for Selection of Sahayikas (Aanganwadi Helpers) shall remain as envisaged in the Govt. Order No: 103 JK (SWD) OF 2023 Dated 28.4.2023 i.e.

- Women candidates in the age group of 18-37 years as on 01-01-2026 shall be considered for the post.
- The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
- The candidate should be a resident of the Electoral Ward where Anganwadi Centre is located.
- Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be Matriculation.
- In case no married candidate is available, unmarried candidate can also be considered.
- In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.

Self-attested copies of documents to be attached with the application form: -

- Panch Ward /MC Ward Certificate/Electoral Card/Present /continuous, Ward residence certificate issued by the concerned BDO and duely countersigned by ACR/SDM in case of any issue.
- Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
- Date of Birth Certificate.
- Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
- Ration card/ e ticket.
- Marital status certificate.
- In case the applicant is unmarried certificate from the concerned Tehsildar certifying the same
- Non employment Certificate from a Gazetted Officer.

Affidavit from first class magistrate stating following facts.

- All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
- The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Sahayika (AWH)
- Incomplete form submitted any respect shall be cancelled without any further correspondence/notice.

Note: Prescribed Application Proforma can also be had from the undersigned office "Free of Cost".
No:CDPO/ICDS/Sing/Estt/2026/ Dated:

Sd/-
Child Dev. Project Officer
POSHAN SINGHPORA

(ANNEXURE-I)
S.NO:_____

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF SAHAYIKA (ANGANWADI HELPER)

1. Name of the District: - Baramulla
2. Name of the ICDS Project: - _________
3. Name of the Anganwadi Centre for which engagement sought..
4. Panch Ward/MC Ward................................ PanchayatHalqa..
5. Name of the Candidate (In Block Letters) ....
6. Fathers Name (In Block Letters) ....
7. Marital Status: - Married /Un Married
8. Husbands Name (if married) ....
9. Place of Permanent Residence..
a. Mohalla... ....Village...............................
b. Panch Ward Constituency..
c. Name of the PanchayatHalqa..
d. House No.................. (As per latest Panchayat Ward Electoral)
e. Block:............................
10. Address for Correspondence..Mobile No:..........................
11. Date of Birth..

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

12. Age as on 01-01-2026...
13. Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obt.	Max. Marks	%age
1	Matric					
2	Middle					

14. Do candidate belong to family of retired AWH (Yes/No).
15. Documents attached.

- Panch Ward Certificate/ Present /continuous, Ward residence certificate issued by BDO duly countersigned by ACR/SDM.
- Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
- Date of Birth Certificate.
- Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
- If candidate belong to family of retired AWH then copy of the e-ration card/any other proof.
- Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
- Copy of Ration card/ e ticket.
- Marital status certificate issued by the competent authority.

Signature of Candidate

UNDERTAKING

I..D/o,W/o..R/o...
do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.
Signature of Candidate

DIPK No:-2734-26 **Dated 1-7-2026**

دیپک بدکی بحیثیت افسانہ نگار

مشتاق احمد بٹ
لیکچرر اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج، پونی

دیپک بُدکی کا شمار ریاست جموں و کشمیر کے ممتاز افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ ان کے افسانوں کا کینواس بہت وسیع ہے اور بہت دور تک پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے صرف کشمیر بلکہ ملک کے دیگر حصوں کے مسائل کو اپنے افسانوں میں نہایت ہی سلیقے سے برتا ہے۔ وہ اپنی محنت شاقہ کی بدولت ایسے کردار ہمارے سامنے لاتے ہیں جن کا تعلق ہر شعبہ اور ہر طبقہ سے ہوتا ہے۔ ان کے افسانے آشنائی کا پتہ دیتے ہیں۔ اپنے افسانوں میں موجودہ درد و کرب کی عکاسی رنگا رنگ الفاظ کے ذریعہ کرتے ہوئے ماحول کو پرکشش بنانے کی کوشش کرتے ہے۔ دیپک کمار بُدکی نام لیکن ادبی دنیا میں انہیں دیپک بدکی کے نام سے ہی جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ آپ کی پیدائش ۱۹۵۰ء میں سرینگر (کشمیر) میں ہوئی۔ دیپک بدکی کا اصل میدان افسانہ ہے۔ اردو اور ہندی، دونوں زبانوں میں وہ گذشتہ چالیس برس سے افسانے لکھ رہے ہیں۔ اب تک ان کے چھیانوے افسانے اور ایک سو چار افسانچے مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہو کر منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان کے افسانوی مجموعوں کے نام بالترتیب اسطرح ہے۔ ادھورے چہرے، چنار کے پنجے، زیبرا کراسنگ پر کھڑا آدمی، ریزہ ریزہ حیات، روح کا کرب اور مٹھی بھر ریت شامل ہیں۔ ان کی افسانہ نگاری پر بلراج کومل اپنے خیالات کا اظہار یوں کرتے ہیں:

"آپ کے افسانے گہرے مشاہدے اور انسانی رشتوں کو سمجھنے کے عمل میں کامیاب تخلیقی ترسیل کی منزل تک پہنچتے ہیں۔ آپ کے یہاں تجسیم کا عمل نہایت ملائمت سے تکمیل سے سرفراز ہوا ہیں"۔ ۱

ہند پاک کے ممتاز افسانہ نگاروں کی فہرست میں دیپک بُدکی کا نام بھی شامل ہے۔ ان کے افسانے فنی اعتبار سے مربوط ہے، سادہ زبان اور اپنے بیانیہ کی وجہ سے اپنے اندر بڑی اپیل رکھتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں ایک عجیب و غریب بات یہ بھی ہے کہ ان کے یہاں ایک قسم کا چرخہ کارگر نظر آتا ہے۔ دیپک بدکی نے ابتداء ہی سے مختلف رنگوں کے تار و پود سے اپنے افسانے کی بنت تیار کرتے ہیں اور افسانے سے متعلق اپنی اختراع کی ہوئی ہنر کو برمحل استعمال میں لاتے ہوئے موضوع کے عین مطابق الفاظ کا انتخاب کر کے اسے نگینے کی طرح جڑ دیتے ہیں۔ اس اہم صلاحیت کی وساطت سے ہی یہ افسانے قاری کو اپنے طرف مضبوطی سے کھینچے رکھتا ہے۔ پلاٹ کو دیپک بدکی اپنے گرفت میں لے کر اس قدر چھانٹتے پھٹکتے ہیں کہ کہ سارے عیوب خس و خاشاک کی مانند الگ ہو جاتے ہیں۔ جس کی بدولت ان کے افسانے ریزہ ریزہ ہو کر بکھرنے سے محفوظ رہ جاتے ہے اور پھر ایک نئی مربوط شکل اختیار کر کے آہستہ آہستہ اعتماد کی سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہوئے پایہ تکمیل کی منزلوں تک پہنچ کر اپنی کامیابی درج کرتے ہیں۔ ان کی افسانہ نگاری کے حوالے سے ڈاکٹر خان حفیظ یوں رقمطراز ہیں:

"دیپک بدکی اپنے افسانوی کرداروں کو جاذب نظر بنانے کے لیے ابتداء ہی سے انہیں ہنرمند اور جفاکش بنانے کی جدوجہد میں لگ جاتے ہیں۔ جب وہ ایسے کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں تو پھر مکالموں کے آبشار کی دھاراؤں کو پکڑ کر بلندی پر چڑھانے کا غیر ممکن عمل کرتے ہیں۔ اپنی پوشیدہ فن کاریوں سے کرتب بازیاں دکھانے کے لیے

راضی کر کے انہیں وہاں سے چھلانگ لگوا دیتے ہیں۔ یہ دیکھ کر قاری جہاں حیرت زدہ ہو کر سوز و گداز سے ہم آہنگ ہو کر مضمحل ہو جاتا ہے ٹھیک اسی وقت دیپک بدکی اپنے بہترین جملوں سے انہیں فرط و انبساط سے غسل دے کر پھر سے تر و تازہ کر دیتے ہیں۔ زبان کی سلاست اور جملوں کی ساخت پر خاص توجہ دینے کے باعث ان کی تحریروں میں برجستگی اور روانی کے ساتھ جاذبیت اور دلکشی در آتی ہے۔ اس طلسم سے قاری سحر زدہ ہو کر ایک ایک لفظ پر غور خوض کرتا ہوا دلجمعی سے ان افسانوں اور مضامین کو ایک نشت میں پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہوا دیپک بدکی کے اندرونی کرب کو محسوس کرتا ہوا حقیقت کے قریب پہنچ جات ہے"۔ ۲

دیپک بدکی نے اپنے افسانوں میں جہاں سیاسی، سماجی برائیوں اور فرقہ واریت، غریب عوام کی کمپرسی، استحصال، وغیرہ مسائل پر احتجاج کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ وہیں عورتوں کی نفسیات اور ان پر ہو رہے استحصالی حملوں کو باریک بینی سے مطالعہ کرنے کے بعد قرطاس ابیض پر نہایت ہی سلیقے سے اتار دینے کے فن میں واقف ہیں۔ ان کی افسانہ نگاری پر محمد منصور الحق نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کچھ اس طرح کیا ہیں:

"کبھی ان کا فن بالیدہ ہو کر اظہار کے بلند گوشوں تک پہنچ جاتا تو کبھی معصومیت کی اس نبض کی جانب مڑ جاتا ہے جہاں سے وہ اپنی کہانی کے سفر کا آغاز کرتے ہیں۔ وہ لسانی اظہار سے کم فکری بنیادوں سے زیادہ مضمحل اور منتشر نظر آتے ہیں۔ لہذا ان کی زبان و بیان کا معیار ان کے افسانوں میں ہر لمحہ روشن نظر آتا ہے مگر فکری دھاروں میں عجیب سا الٹ پھیر دکھائی دیتا ہے۔ بدکی کا فن الجھن اور اس کے سلجھنے کے درمیان کی داستان ہے، اس لئے اردو کے ان افسانہ نگاروں کی صف میں رکھنا چاہئے جن کے تعین کا مسئلہ بڑی مشکل سے طئے ہو پاتا ہے"۔ ۳

دیپک بدکی گونا گوں شخصیت کے مالک ہیں۔ افسانہ نگاری کے علاوہ بدکی ادبی تخلیقات کی پرکھ کا شعور بھی رکھتے ہیں۔ ان کے اندر تخلیقی صلاحیت بھی موجود ہے۔ اس لیے ہم عصر ادیبوں، شاعروں اور افسانہ نگاروں کی تخلیقات پر اپنے تاثرات بھی قلمبند کرتے رہے۔ تحقیق و تنقید اور تبصرہ میں اب تک ان کی دو کتابیں منظر عام پر آچکی ہے۔ 'عصری تحریریں'، 'عصری شعور' ان دو کتابوں کی بدولت انہوں نے تنقیدی شعبے میں بھی اپنی شناخت قائم کی۔ 'عصری تحریریں' اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔ اس کتاب کو سات ابواب پر منقسم کیا گیا ہے۔ کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر فرید پربتی نے لکھا ہے۔ ان مضامین کے مطالع سے بُدکی کی تنقیدی بصیرت کا قائل ہونا پڑتا ہے۔ اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر سیفی سرونجی لکھتے ہیں:

"سچائی تو یہ ہے کہ دیپک بُدکی نے ان تمام مضامین کو اپنی تنقیدی صلاحیتوں اور گہرے مطالعہ کی بنا پر اتنا اہم اور پر اثر بنا دیا ہے کہ قاری نے اگر کتاب نہیں بھی پڑھی ہے تو ز دیپک بدکی کے مضامین پڑھ کر نہ صرف اس سے ساری معلومات ہو جوتی ہیں بلکہ کتاب پڑھنے کی جستجو پیدا ہو جاتی ہے ۔۔۔ اردو میں ایک اچھے افسانہ نگار دیپک بدکی سے تو ہم آشنا تھے ہی ایک اچھے نقاد کا بھی استقبال ہے۔" ۴

مجموعی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہے کہ دیپک بدکی کی کہانیاں ہندوستان، پاکستان اور یورپ کے اردو اخباروں اور رسالوں میں آج بھی شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اردو ادب کی خدمت کے لیے یہ شخص تن و من مصروف ہے۔ ماہنامہ شاعر بمبئی، سہ ماہی انتساب سرونج، سہ ماہی تحریک ادب اور سہ ماہی اسباق پونے نے ان کی شخصیت اور فن پر خصوصی گوشے شائع کیے۔ نامور ادیبوں و ناقدوں نے ان کے فن کو وقتاً فوقتاً سراہا ہے۔ ان کی شخصیت اور فن پر بے شمار مضامین شائع ہو چکے ہے اور آج بھی ہو رہے ہیں۔

حواشی

۱۔ انتساب رسالہ مدیر ڈاکٹر سیفی سرونجی ۴۹
۲۔ ورق ورق آئینہ۔ دیپک بدکی شخصیت اور فن مرتبہ، ڈاکٹر فرید پربتی، شہاب عنایت ملک مخدومی پرنٹرس سرینگر ۹۲

رباعیات صدف
یعنی صنف رباعی کے انمول موتی

پروفیسر عباس رضا نیر
صدر شعبہ اردو
لکھنو یونیورسٹی، لکھنو

تخلیق نگار ہوں یا تنقید نگار سب نے رباعی جیسی صنف سخن کو ایک صنف سخن تسلیم کیا ہے۔ لیکن ہمارے عہد کی اہم شاعرہ صبیحہ صدف نے اپنے طریقوں اور سلیقوں سے اس صنف سخن سخت کو صنف سخن نازک بنا دیا ہے شاعرہ نے نسائی احساسات و جذبات کو جس سلاست اور نرمی کے ساتھ رباعی جیسی صنف کے پیرایہ اظہار میں اس نے اردو شاعری کے شیش محل کچھ محراب اصناف میں رباعی کے ایک نئے آئینے کی مثال قائم کر دی ہے۔ ان کا یہ شعری کارنامہ صنف رباعی کے ارتقائی سلسلے کی ایک روشن ترین کڑی کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔

عام طور سے رباعی میں صوفیانہ، ناصحانہ اور فلسفیانہ مضامین نظم کیے جاتے ہیں۔ لیکن صبیحہ صدف کی فصیح زبان اور ملیح انداز بیان نے رباعی کو غزل کی سہیلی بنا دیا ہے۔ ان کی رباعیات پڑھ کر لکھنے کو جی چاہتا ہے کہ ہمارے شاعر بھائی اگر رباعی کو تیغ بہادر بناتے آئے ہیں تو ہماری صبیحہ صدف جیسی شاعرات بہنیں اسی صنف رباعی کو تیش بہادر بھی بنانے کا ہنر جانتی ہیں۔ یہاں اپنے دعوے کی دلیل کے لیے آپ کی خدمت میں صدف کے خزانہ رباعیات سے دو موتی پیش کیے جا رہے ہیں۔

آنکھوں کے چراغوں کو جلا رکھا ہے
ایران محبت کو بھی وا رکھا ہے
کب لوٹ کے آ جائے وہ جانے والا
اس شوق میں خود کو بھی سجا رکھا ہے

آنکھوں ذرا آنکھ ملا کر دیکھا
پھر دل کو بھی آئینہ بنا کر دیکھا
دیکھا تو نظر آیا پس عکس تو ہی
چہرے سے جو چہرے کو ہٹا کر دیکھا

بے شک اردو زبان میں فارسی سے آنے والی صنف رباعی کی ایک تابناک اور شاندار روایت رہی ہے اس روایت کے مخصوص موضوعات و مضامین بھی رہے ہیں جس سے روگردانی کرنا بہر حال ایک دشوار عمل ہے۔ لیکن صبیحہ صدف نے حسن و عشق کے نسائی جذبات پر مشمل یہ رباعیاں کہہ کر رباعی گوئی کی شاہراہ عام پر ایک نئی روایت کی داغ بیل بھی ڈالی ہے۔ یہ بات بھی قابل ستائش ہے کہ صبیحہ صدف نے جہاں جدید رباعی کے لیے نئے ابعاد و جہات کا سنگ میل نصب کیا ہے وہیں رباعی کے روایتی موضوعات، مضامین کی بھی مکمل پاسداری کی ہے اور رباعی کے قدیم اور عظیم اسرار و رموز کو نئی تازگی کے ساتھ نظم کیا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل رباعیوں میں صبیحہ صدف کا صوفیانہ تغزل ملاحظہ کیجیے:

تھک ہار کے جب گھر پہ چلے آتے ہیں
کچھ خواب بھی بستر پہ چلے آتے ہیں
ملتی نہیں جب خوابوں کی تعبیر کوئی
دیوانے ترے در پہ چلے آتے ہیں

ہے جذبہ ایثار تو قرباں ہونا دکھ
درد میں غیروں کے پریشان ہونا
بس اتنا ہی کافی نہیں ابن آدم
انسان کی معراج ہے انساں ہونا

صنف رباعی اپنے تخلیق کو موضوعات و مضامین کے ساتھ فن کی پابندیوں پر کاربند رہنے کا شدید تقاضہ کرتی ہے۔ عروضی بندشوں کے ساتھ رباعی کے چاروں مصرعوں میں اپنے مکمل ضابطوں کے ساتھ رابطہ ہونا ضروری ہے۔ مصرعوں کی ترتیب کے ساتھ خیال کا ارتقا بھی ضروری ہے۔ مسدس کی بہت طرح رباعی کا چوتھا مصرعہ بھی چرخ چہارم کی طرح بلند ہونا بھی لازمی ہے۔ ان سارے التزامات کے ساتھ صبیحہ صدف مرد اور عورت دونوں کو اپنے اپنے در مقصود کی تلاش اور حصول کے لیے اپنی اپنی منزل کی طرف بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہیں۔ اس کے ثبوت کے لیے صبیحہ صدف کی دو اور رباعیوں پر ایک نظر ڈالئے اور داد سخن دیجیے:

یوسیف کی محبت میں پریشاں ہو کر
پھرتی ہے در بدر وہ حیراں ہو کر
منسوب زلیخا ہے بنام یوسف
مل جائے اسے درد کا درماں ہو کر

اردو رباعیات کی مرد اساس روایت میں زیب النساء ہیں اور صفیہ شمیم وغیرہ جیسی چند شاعرات کے ماسوا شاعروں کے مقابلے میں کم ہی نام نظر آتے ہیں۔ اکثر شاعرات نے رباعی کی ایک بھاری

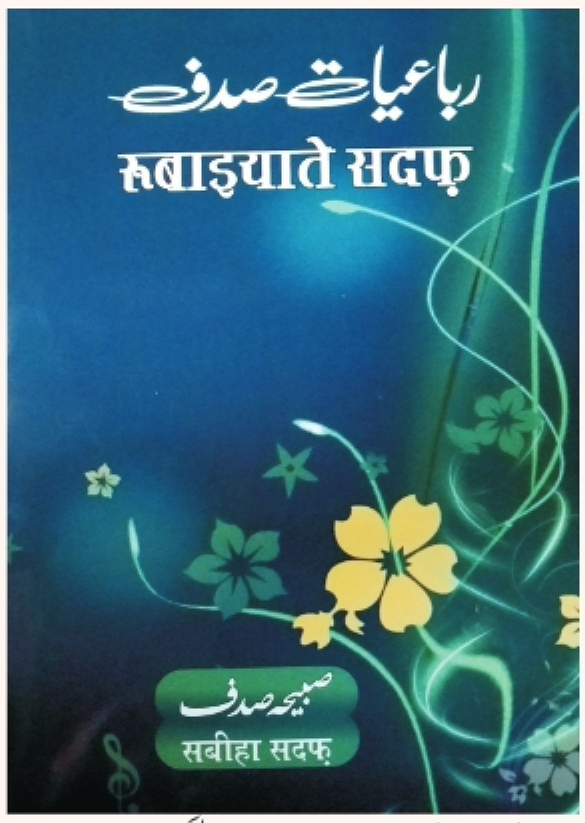

پتھر سمجھ کر ہی چوم کر ایک طرف رکھ دیا ہے۔ لیکن رباعیات صدف کی اشاعت کے بعد اب یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ رباعی کا اگر ایک نام ترانہ ہے تو اس چو سکھے ترانے کو صبیحہ صدف کی شکل میں اب ایک مغنیہ بھی مل گئی ہے۔ اور یہی نہیں یقین بھی ہے کہ رباعیات صدف کا یہ بہترین گلدستہ نمائش کی شاعرات اور شعرا کو بھی اپنی جانب متوجہ کرے گا اور ان کے لیے رباعی گوئی کی تشویق کا سبب بنے گا۔

فاروق جائسی دشت رباعی کے پرانے قیس ہیں وہ نئے دیوانوں کو بھی اس دشوار ترین راستے پر صحرا نوردی کے لیے اکساتے رہتے ہیں۔ مجھ پر ان کی تمام نوازشوں کے ساتھ ایک نوازش یہ بھی ہے کہ انہیں کے توسط سے میں رباعیات صدف سے روشناس ہو سکا۔ جس کے لیے میں ایک بار پھر ان کا شکر گزار ہوں۔ یقیناً ادبی حلقوں میں رباعی کے اس صدف کے موتیوں کو بھرپور قیمت یعنی خاطر خواہ داد ملے گی۔ آمین

نظم
کھڑکیاں کھول دو

غلام نبی شاہد

میں نے دیکھا
مجھ سے پہلے ہی وہ
کمرے میں داخل ہو چکی ہے
میں حیرانی سے اسے دیکھتا رہا
جیسے وہ پہلے بھی آتی تھی
اور...... خاموشی سے چلی بھی جاتی تھی لیکن
آج وہ خوشی سے کمرے میں
جھوم رہی تھی
کمرے کا کونہ کونہ خوشبوں سے
بھر گیا تھا
میں نے پوچھا
تم آج اتنی خوش کیوں ہو
یہ خوشبو کیسی ہے؟
میں آزاد ہوئی ہوں، میری جیت ہوئی ہے
تم کھڑکیاں کھول دو، میں آ جاؤں گی
کہتے ہوئے دھوپ
مسکراتے ہوئے کھڑکی سے باہر اتر گئی
میں جاگ گیا اور...
گھر کی ساری کھڑکیاں کھول دیں!!

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۶ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال ذریں)

ہر شخص دنیا کو بدلنے کا سوچتا ہے،
مگر خود کو بدلنے کا نہیں۔ لیو ٹالسٹائی

سکڑتی جھیلیں، ایک لمحہ فکریہ

کشمیر میں جھیلیں سیاحوں کو اپنی جانب کھینچنے میں اہم رول ادا کرتی ہیں ڈل جھیل اور وولر جھیل کو اس ضمن میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یہ جھیلیں آبی ذخائر نہیں بلکہ وادی کی تہذیب، ثقافت، معیشت، سیاحت اور ماحولیاتی نظام کا بنیادی ستون ہیں۔ صدیوں سے یہ جھیلیں کشمیر کی پہچان رہی ہیں، مگر آج یہ اپنی بقا کی جنگ لڑ رہی ہیں۔

چند روز قبل ڈاکٹر کرن سنگھ نے ڈل جھیل کے مسلسل سکڑتے ہوئے رقبے پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بچپن کے زمانے میں ڈل جھیل کا پھیلاؤ آج کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جھیل پر مسلسل تجاوزات، انسانی مداخلت اور ناقص منصوبہ بندی نے اس قدرتی جھیل کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے نہ صرف ڈل بلکہ وادی کی تمام جھیلوں کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا یہ انتباہ دراصل پورے معاشرے کے لیے ایک سنجیدہ پیغام ہے۔

جھیلوں کے سکڑنے کی وجوہات کسی ایک عنصر تک محدود نہیں ہیں۔ غیر قانونی تجاوزات، بے ہنگم تعمیرات، سیوریج کا بغیر صفائی کے جھیلوں میں اخراج، پلاسٹک اور دیگر ٹھوس فضلہ، غیر منصوبہ بند شہری توسیع، زرعی آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور سب سے بڑھ کر موسمیاتی تبدیلی نے اس بحران کو انتہائی سنگین بنا دیا ہے۔ گلوبل وارمنگ کے باعث برف باری کے انداز میں تبدیلی، گلیشیئروں کا تیزی سے پگھلنا، بارشوں کے غیر متوازن سلسلے اور بڑھتا ہوا درجہ حرارت کشمیر کے آبی وسائل کو براہ راست متاثر کر رہا ہے۔ جھیلوں میں پانی کی آمد کم ہو رہی ہے جبکہ گاد اور آبی گھاس ان کی گہرائی اور وسعت کو مسلسل کم کر رہی ہے۔

اس ماحولیاتی بگاڑ کے اثرات صرف جھیلوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ پوری وادی اس کی قیمت ادا کرتی ہے۔ ولر جھیل قدرتی طور پر سیلابی پانی کو جذب کر کے کشمیر کو بڑے سیلابوں سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب اس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے تو سیلاب کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دوسری جانب ڈل جھیل لاکھوں سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہونے کے ساتھ ہزاروں خاندانوں کے روزگار کا وسیلہ بھی ہے۔ اگر یہ جھیلیں تباہ ہوتی ہیں تو سیاحت، ماہی گیری، دستکاری، آبی حیات اور مقامی معیشت سب متاثر ہوں گے۔

حکومت کی جانب سے گزشتہ برسوں میں مختلف بحالی منصوبے، ڈریجنگ، تجاوزات کے خاتمے اور صفائی مہمات ضرور چلائی گئی ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان اقدامات کے مطلوبہ نتائج ابھی تک سامنے نہیں آئے۔ مسئلہ اس لئے برقرار ہے کیونکہ تحفظ کے منصوبوں کے ساتھ ساتھ تجاوزات کا سلسلہ مکمل طور پر نہیں رک سکا، سیوریج کے مسئلے کا مستقل حل نہیں نکالا گیا اور عوامی شعور بھی مطلوبہ سطح تک نہیں پہنچ سکا۔

اب وقت آ گیا ہے کہ جھیلوں کے تحفظ کو محض ایک سرکاری منصوبہ نہ سمجھا جائے بلکہ اسے ایک عوامی تحریک کی شکل دی جائے۔ سول سوسائٹی عوام میں یہ شعور بیدار کریں کہ جھیلوں کا تحفظ دراصل ہماری اپنی بقا کا تحفظ ہے۔ دنیا بھر میں قدرتی آبی ذخائر کے تحفظ کو ماحولیاتی سلامتی کا بنیادی جزو سمجھا جاتا ہے۔ کشمیر بھی اگر اپنی جھیلوں کو بچانا چاہتا ہے تو اسے وقتی اقدامات سے آگے بڑھ کر ایک جامع، سائنسی اور طویل المدتی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی

ایک قدم انسانیت کی جانب

تحریر: تانترے اظہر نصیر

انسان اس دنیا کی سب سے اشرف مخلوق ہے۔ اس کی عظمت صرف اس کی عقل، علم یا طاقت میں نہیں بلکہ اس کے کردار، اخلاق اور انسانیت سے محبت میں پوشیدہ ہے۔ ایک ایسا انسان جو دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھے، ضرورت مند کے آنسو پونچھے، بھوکے کو کھانا کھلائے، بیمار کی عیادت کرے، یتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھے اور بے سہارا لوگوں کی مدد کے لیے آگے بڑھے، وہی حقیقی معنوں میں انسان کہلانے کا حق دار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تمام آسمانی مذاہب، اخلاقی تعلیمات اور مہذب معاشروں نے انسانیت کی خدمت کو سب سے اعلیٰ عمل قرار دیا ہے۔

آج کا دور ترقی، سہولت اور جدید ٹیکنالوجی کا دور ضرور ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ بے حسی، خود غرضی اور مادہ پرستی بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے قریب ہونے کے باوجود دلوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ رشتے کمزور پڑ رہے ہیں، اعتماد ختم ہو رہا ہے اور معاشرے میں ہمدردی کا جذبہ ماند پڑتا جا رہا ہے۔ ایسے حالات میں انسانیت کی جانب اٹھایا گیا ایک قدم بھی سینکڑوں دلوں میں امید کی شمع روشن کر سکتا ہے۔

انسانیت کی خدمت ہمیشہ بڑے وسائل کی محتاج نہیں ہوتی۔ کئی مرتبہ ایک مسکراہٹ، ایک حوصلہ افزا جملہ، ایک دلاسہ، ایک خیر خواہی یا کسی پریشان حال شخص کی بات سن لینا بھی خدمت خلق کا عظیم نمونہ بن جاتا ہے۔ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صرف دولت مند افراد ہی دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر نیت خالص ہو تو ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق انسانیت کی خدمت کر سکتا ہے۔ اسلام نے بھی انسانیت کے احترام اور خدمت کو غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ قرآن کریم انسانوں کے ساتھ عدل، احسان، رحم اور خیر خواہی کی تعلیم دیتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی انسانیت کے لیے رحمت، محبت اور شفقت کا روشن نمونہ ہے۔ آپ نے ہمیشہ کمزوروں، یتیموں، مسکینوں، بیواؤں اور مظلوموں کے حقوق کی حفاظت کی۔ آپ نے یہ سبق دیا کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔

اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ عظیم شخصیات نے اپنی کامیابی کا معیار دولت یا اقتدار کو نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کو بنایا۔ جن لوگوں نے اپنے علم، صلاحیت، وقت اور وسائل کو دوسروں کی بھلائی کے لیے وقف کیا، آج بھی دنیا انہیں عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ان کے نام زندہ ہیں کیونکہ انہوں نے انسانوں کے دل جیتے۔ خدمت خلق صرف مالی امداد کا نام نہیں۔ ایک استاد کا اپنے شاگرد کو دیانت داری سے تعلیم دینا، ایک ڈاکٹر کا اخلاص کے ساتھ مریض کا علاج کرنا، ایک صحافی کا سچ لکھنا، ایک وکیل کا مظلوم کا ساتھ دینا، ایک سرکاری ملازم کا ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دینا اور ایک نوجوان کا معاشرے کی اصلاح کے لیے آگے بڑھنا بھی انسانیت کی خدمت ہے۔ ہر شخص اپنے مقام پر رہتے ہوئے معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔

ہم اپنے ارد گرد نظر دوڑائیں تو بے شمار لوگ ایسے ملیں گے جنہیں ہماری توجہ، محبت اور تعاون کی ضرورت ہے۔ کوئی غربت سے لڑ رہا ہے، کوئی بیماری سے، کوئی تنہائی سے، کوئی بے روزگاری سے اور کوئی ذہنی دباؤ کا شکار ہے۔ اگر ہم ان کی مدد نہیں کر سکتے تو کم از کم انہیں احساس دلائیں کہ وہ اکیلے نہیں ہیں۔ بعض اوقات یہی احساس کسی ٹوٹے ہوئے انسان کو دوبارہ زندگی کی طرف واپس لے آتا ہے۔

معاشرے کی تعمیر صرف حکومتوں کی ذمہ داری نہیں ہوتی۔ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حصے کا کردار ادا کرے۔ اگر ہر شخص روزانہ صرف ایک نیکی کا عہد کر لے، ایک ضرورت مند کی مدد کرے، ایک بچے کی تعلیم میں تعاون کرے، ایک بیمار کی عیادت کرے، ایک درخت لگائے، ماحول کو صاف رکھے یا کسی پریشان انسان کی دلجوئی کرے تو پورا معاشرہ بدل سکتا ہے۔ بڑی تبدیلی ہمیشہ چھوٹے قدموں سے شروع ہوتی ہے۔

نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ اگر ان کے اندر خدمت خلق، دیانت، برداشت اور سماجی ذمہ داری کا جذبہ پیدا کیا جائے تو مستقبل روشن ہو سکتا ہے۔ نوجوان اپنی توانائی کو مثبت سرگرمیوں میں استعمال کریں، رضا کارانہ خدمات انجام دیں، خون کے عطیات کی مہمات میں حصہ لیں، تعلیمی معاونت فراہم کریں اور معاشرے کے کمزور طبقوں کا سہارا بنیں۔ یہی حقیقی قیادت کی پہچان ہے۔ خواتین بھی انسانیت کی خدمت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ایک ماں اپنے بچوں کی بہترین تربیت کے ذریعے پورے معاشرے کی بنیاد مضبوط کرتی ہے۔ ایک معلمہ، ایک ڈاکٹر، ایک سماجی کارکن یا ایک ذمہ دار شہری کے طور پر خواتین معاشرے میں محبت، برداشت اور خیر خواہی کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔

آج سوشل میڈیا ہماری زندگی کا اہم حصہ بن چکا ہے۔ اگر اس کا مثبت استعمال کیا جائے تو یہ انسانیت کی خدمت کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ کسی ضرورت مند کی مدد کے لیے آواز اٹھانا، تعلیم، صحت اور اخلاقیات سے متعلق مفید معلومات عام کرنا، نفرت کے بجائے محبت اور برداشت کا پیغام دینا اور جھوٹی خبروں سے اجتناب کرنا بھی سماجی خدمت کی ایک شکل ہے۔ خدمت خلق کا ایک اہم پہلو ماحول کی حفاظت بھی ہے۔ صاف پانی، صاف ہوا، سرسبز ماحول اور قدرتی وسائل کا تحفظ آئندہ نسلوں کے لیے ہماری ذمہ داری ہے۔ درخت لگانا، پانی کا ضیاع روکنا، صفائی کا خیال رکھنا اور ماحول دوست طرز زندگی اپنانا بھی انسانیت کی خدمت ہے کیونکہ اس سے پوری مخلوق کو فائدہ پہنچتا ہے۔

کسی بھی معاشرے کی اصل طاقت اس کی عمارتیں، سڑکیں یا بازار نہیں ہوتے بلکہ وہاں بسنے والے انسانوں کا کردار ہوتا ہے۔ جہاں رحم، انصاف، دیانت اور خدمت کا جذبہ زندہ ہو، وہاں امن، ترقی اور خوش حالی خود بخود جنم لیتی ہے۔ لیکن جہاں خود غرضی، نفرت اور بے حسی غالب آ جائے، وہاں ترقی بھی لوگوں کو حقیقی سکون نہیں دے سکتی۔ ہمیں اپنے دلوں سے یہ سوچ نکال دینی چاہیے کہ ایک فرد کچھ نہیں کر سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر بڑی تحریک کا آغاز ایک فرد اور ایک قدم سے ہوا ہے۔ اگر ایک شخص ایک چراغ روشن کرے تو دوسرا بھی اس سے روشنی حاصل کر سکتا ہے۔ یہی روشنی آگے بڑھتے بڑھتے پورے معاشرے کو منور کر دیتی ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے اعمال کا جائزہ لیں۔ ہم خود سے پوچھیں کہ ہماری موجودگی سے کتنے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ کیا ہمارے الفاظ دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں یا تکلیف۔ کیا ہمارے ہاتھ مدد کے لیے بڑھتے ہیں یا صرف اپنے مفاد کے لیے۔ اگر ہم ہر روز اپنے اندر تھوڑی سی بہتری پیدا کریں تو یقیناً معاشرہ بھی بہتر ہوتا جائے گا۔ ایک قدم انسانیت کی جانب صرف ایک عنوان نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا ایک اصول ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انسان ہونے کا حق صرف جینے سے ادا نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کے لیے جینے سے ادا ہوتا ہے۔ جب ہم کسی کے چہرے پر مسکراہٹ واپس لاتے ہیں، کسی یتیم کے سر پر محبت کا ہاتھ رکھتے ہیں، کسی غریب کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہیں یا کسی ناامید دل میں امید جگاتے ہیں، تب ہم دراصل انسانیت کی معراج کو چھوتے ہیں۔

آیئے ہم سب عہد کریں کہ اپنی ذات، اپنے خاندان، اپنے محلے، اپنے شہر اور اپنے وطن میں خیر، محبت اور خدمت کا چراغ روشن کریں گے۔ شاید ہمارا ایک چھوٹا سا قدم کسی کی پوری زندگی بدل دے۔ یہی قدم ایک بہتر معاشرے، مضبوط قوم اور پرامن دنیا کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انسانیت کی خدمت ہی وہ سرمایہ ہے جو انسان کے جانے کے بعد بھی زندہ رہتا ہے، دلوں میں احترام پیدا کرتا ہے اور رب کی رضا کا ذریعہ بنتا ہے۔

نکاح سے قبل ضرور سوچیں

محمد مسلم کبیر، لاتور
8208435414

(ایک کامیاب ازدواجی زندگی کے لیے چند اہم نکات)

اسلام میں نکاح صرف دو افراد کا باہمی معاہدہ نہیں بلکہ دو خاندانوں، دو سوچوں اور دو زندگیوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہ ایک مقدس رشتہ ہے جس کی بنیاد محبت، اعتماد، ایثار، اخلاق اور ذمہ داری پر قائم ہوتی ہے۔ مگر افسوس کہ آج کے دور میں نکاح کے فیصلے اکثر ظاہری خوبصورتی، وقتی جذبات، دولت یا سماجی دباؤ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں بعد از نکاح بے شمار مسائل جنم لیتے ہیں۔ اسلام نے نکاح سے قبل غور و فکر، تحقیق اور مشورے کی تعلیم دی ہے تاکہ آنے والی زندگی سکون، اعتماد اور خوشیوں سے بھرپور ہو۔ اس لیے نکاح سے پہلے چند بنیادی نکات پر سنجیدگی سے غور کرنا بے حد ضروری ہے۔

1۔ میڈیکل ٹیسٹ کی اہمیت:-

صحت مند معاشرہ صحت مند خاندان سے وجود میں آتا ہے۔ نکاح سے قبل میڈیکل ٹیسٹ کروانا نہ صرف عقلمندی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے تحفظ کا ذریعہ بھی ہے۔ بعض موروثی بیماریاں، خون کی خرابیاں یا متعدی امراض بعد میں گھریلو پریشانیوں کا سبب بن سکتے ہیں۔

آج دنیا بھر میں طبی معائنہ ایک ضروری اقدام سمجھا جا رہا ہے تاکہ شوہر و بیوی ایک دوسرے کی صحت سے آگاہ ہوں اور مستقبل میں کسی بڑے نقصان سے بچ سکیں۔ اسلام بھی احتیاط، صفائی اور انسانی جان کے تحفظ کی تعلیم دیتا ہے۔ لہٰذا میڈیکل ٹیسٹ کو معیوب سمجھنے کے بجائے ایک ذمہ دارانہ عمل سمجھنا چاہیے۔

2۔ داخلی اخلاق و عادات:-

خوبصورتی وقتی ہوتی ہے مگر اخلاق ہمیشہ باقی رہتے ہیں۔ نکاح سے قبل صرف چہرہ نہیں بلکہ کردار دیکھنا ضروری ہے۔ انسان کا غصہ، گفتگو کا انداز، برداشت، سچائی، امانت داری، والدین کے ساتھ رویہ، نماز و عبادات کی پابندی اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک اُس کی اصل شخصیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اکثر رشتے اس لیے ناکام ہوتے ہیں کہ لوگ ظاہری چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں مگر اخلاقی تربیت اور مزاجی ہم آہنگی کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ایک اچھا اخلاق رکھنے والا انسان غربت میں بھی سکون دیتا ہے جبکہ بد اخلاق شخص دولت کے باوجود زندگی کو عذاب بنا دیتا ہے۔

3۔ خاندانی پس منظر:-

نکاح صرف دو افراد نہیں بلکہ دو خاندانوں کا تعلق ہوتا ہے۔ اس لیے خاندان کی دینی فضا، تربیت، رسم و رواج، تعلیم، اخلاقی ماحول اور سماجی رویوں کو سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ اگر دونوں خاندانوں کی سوچ، اقدار اور طرز زندگی میں حد سے زیادہ فرق ہو تو بعد میں اختلافات پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے رشتہ طے کرتے وقت خاندان کے ماحول، عزت، شرافت اور تربیت کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے۔ اچھا خاندان اولاد کی بہترین تربیت میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

4۔ معاشی نظام اور ذمہ داریاں:-

ازدواجی زندگی صرف محبت سے نہیں چلتی بلکہ ذمہ داری، منصوبہ بندی اور معاشی توازن بھی ضروری ہوتا ہے۔ نکاح سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ آمدنی کا ذریعہ کیا ہے، اخراجات کا انداز کیسا ہے، مستقبل کی منصوبہ بندی موجود ہے یا نہیں، اور مالی معاملات میں دیانت داری کتنی ہے۔ ضرورت سے زیادہ فضول خرچی، قرضوں کا بوجھ یا غیر ذمہ دارانہ مالی رویہ بعد میں گھریلو جھگڑوں کا سبب بن سکتا ہے۔ اسلام اعتدال، قناعت اور حلال رزق کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لیے دولت کی نمائش کے بجائے حلال، باعزت اور متوازن معاشی نظام کو اہمیت دینی چاہیے۔

5۔ سماجی زندگی اور معاشرتی رویے:-

انسان جس ماحول میں رہتا ہے اُس کا اثر اُس کی شخصیت پر ضرور پڑتا ہے۔ نکاح سے پہلے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ سامنے والے کی سماجی زندگی کیسی ہے، دوستوں کا حلقہ کیسا ہے، معاشرے میں اُس کا کردار کیا ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے۔ بعض لوگ گھر میں اچھے نظر آتے ہیں مگر سماجی طور پر غیر ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض افراد سوشل میڈیا، فضول محفلوں یا غلط صحبتوں میں اس قدر مگن ہوتے ہیں کہ خاندانی زندگی متاثر ہونے لگتی ہے۔ اس لیے سماجی رویوں کا جائزہ لینا بھی ایک دانشمندانہ قدم ہے۔

6۔ اسلام کی خوبصورت تعلیم:-

رسول اکرمؐ نے نکاح کے معاملے میں دین، اخلاق اور کردار کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ اگر نکاح صرف مال، خوبصورتی یا شہرت کی بنیاد پر ہوگا تو وقتی کشش تو پیدا ہو سکتی ہے مگر دائمی سکون حاصل نہیں ہوگا۔ کامیاب ازدواجی زندگی کے لیے ایمان، اخلاق، اعتماد اور باہمی احترام ضروری ہیں۔ نکاح زندگی کا سب سے اہم فیصلہ ہے، اس لیے جذبات کے بجائے حکمت، تحقیق اور مشورے سے فیصلہ کرنا چاہیے۔ صرف چند دن کی خوشیوں کے لیے پوری زندگی کو آزمائش میں ڈال دینا دانشمندی نہیں۔ اگر نکاح سے قبل صحت، اخلاق، خاندان، معاشی نظام اور سماجی زندگی جیسے نکات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے تو بے شمار گھریلو مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔

Email: alkabir786@gmail.com

جنگ کا اصل فاتح کون؟ جب بارود بھی کاروبار بن جائے!

شرف الدین سید
9342522346

ہر جنگ اپنے پیچھے دو طرح کے ملبے چھوڑ جاتی ہے۔ ایک وہ ملبہ جو ٹوٹی ہوئی عمارتوں، جلی ہوئی گاڑیوں اور انسانی لاشوں کی صورت میں دنیا کو نظر آتا ہے، اور دوسرا وہ ملبہ جو عالمی معیشت، سیاست اور انسانی ضمیر پر گرتا ہے۔ پہلا ملبہ کیمروں میں محفوظ ہو جاتا ہے، دوسرا تاریخ کے حاشیوں میں دفن ہو جاتا ہے۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم ہر جنگ میں یہ گنتے رہتے ہیں کہ کتنے میزائل داغے گئے، کتنے شہر تباہ ہوئے اور کس ملک نے کس پر برتری حاصل کی؛ لیکن بہت کم لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ اس جنگ سے کمایا کس نے؟ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان حالیہ جنگ نے ایک بار پھر یہی سوال زندہ کر دیا ہے۔ بظاہر تینوں ممالک کو نقصان اٹھانا پڑا، مگر اگر اس جنگ کو صرف فوجی نقطۂ نظر سے نہیں بلکہ معاشی اور سیاسی زاویے سے دیکھا جائے تو ایک مختلف تصویر سامنے آتی ہے۔ آج امریکہ دنیا کی سب سے بڑی عسکری طاقت ہونے کے ساتھ ساتھ اسلحہ کی سب سے بڑی صنعت کا بھی مرکز ہے۔ جنگ کے دوران استعمال ہونے والے بہت سے ہتھیار دوبارہ تیار ہوتے ہیں، ان کے نئے آرڈر ملتے ہیں، اتحادی ممالک اپنی دفاعی تیاریوں میں اضافہ کرتے ہیں اور اسلحہ ساز کمپنیوں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ یوں جنگ صرف محاذ پر نہیں بلکہ فیکٹریوں اور مالیاتی منڈیوں میں بھی لڑی جاتی ہے۔

خلیجی کشیدگی کے آغاز ہی میں امریکی قیادت نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ اگر ایران کے حملوں سے عرب ممالک میں قائم امریکی فوجی اڈوں یا تنصیبات کو نقصان پہنچتا ہے تو اس کے مالی اثرات سے نمٹنے میں میزبان ممالک ہی کو اپنا حصہ ادا کرنا ہوگا۔ یہ مؤقف اس بدلتی ہوئی حکمتِ عملی کی علامت ہے جس میں سلامتی کے انتظامات کا مالی بوجھ بھی اتحادیوں کے ساتھ بانٹا جاتا ہے۔

اسی دوران خلیجی ممالک نے اپنی سلامتی کے خدشات کے پیش نظر جدید دفاعی نظام اور اسلحہ کے حصول میں دلچسپی بڑھائی۔ خوف نے ایک مرتبہ پھر اسلحہ کی عالمی منڈی کو متحرک کر دیا۔

دوسری طرف آبنائے ہرمز کے گرد پیدا ہونے والی کشیدگی نے عالمی تیل کی منڈی کو ہلا کر رکھ دیا۔ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ نے دنیا بھر میں مہنگائی، تجارتی اخراجات اور معاشی بے یقینی کو بڑھایا۔ اس کا نقصان نہ صرف جنگ میں شریک ممالک بلکہ ان کروڑوں انسانوں نے بھی اٹھایا جن کا اس تنازع سے کوئی براہ راست تعلق نہیں تھا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب بھی جنگ بندی کی امید پیدا ہوئی، مختلف سیاسی، سفارتی اور عسکری عوامل نے اس عمل کو پیچیدہ بنا دیا۔ ان عوامل کی وجوہات پر ماہرین کی آراء مختلف ہو سکتی ہیں، لیکن ایک سوال اپنی جگہ برقرار رہتا ہے : کیا جدید جنگوں میں معاشی مفادات بھی امن کی رفتار پر اثر انداز ہوتے ہیں؟

عراق، افغانستان، لیبیا اور دیگر جنگوں کے بعد تاریخ ہمیں یہی سبق دیتی ہے کہ جنگیں ختم ہو جاتی ہیں، مگر ان کے معاشی اثرات دہائیوں تک باقی رہتے ہیں۔ جنگ زدہ ممالک کی تعمیر نو میں برسوں لگ جاتے ہیں، جبکہ اسلحہ ساز صنعتیں اور بعض معاشی حلقے اپنے منافع کے نئے ریکارڈ قائم کر لیتے ہیں۔

اس لیے آج شاید دنیا کو ایک نئے سوال کا سامنا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ کون سی فوج زیادہ طاقتور ہے، بلکہ یہ ہے کہ جنگ کا معاشی ماڈل کس کے حق میں کام کرتا ہے؟ اگر خوف تجارت بن جائے، اسلحہ سب سے بڑی صنعت بن جائے اور امن سب سے کم منافع بخش چیز رہ جائے، تو دنیا میں جنگیں ختم کرنا پہلے سے کہیں زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ ہر جنگ کے بعد فاتحین کی فہرست بدل جاتی ہے، لیکن ایک طبقہ ایسا ہے جو شاید ہی کبھی شکست کھاتا ہے۔ وہ ہے جنگ کا کاروبار۔ سپاہی بدل جاتے ہیں، محاذ بدل جاتے ہیں، حکومتیں بدل جاتی ہیں، مگر اسلحہ فروخت کرنے والے، خوف کی تجارت کرنے والے اور جنگ سے منافع کمانے والے ہر دور میں اپنا حساب منافع کے خانے میں ہی لکھتے ہیں۔ شاید اسی لیے آج کے عہد کا سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ جنگ کس نے جیتی؟ بلکہ یہ ہے کہ جنگ سے کمایا کس نے؟

ریاست کی خودمختیاری

سرحدوں اور ابھرتے ہوئے خطرات کے تئیں مسلسل چوکس رہیں گے۔ ساتھ ہی، قومی سلامتی کے سامنے پیدا ہونے والے کسی بھی چیلنج کا موثر طریقے سے سامنا کرنے کے لیے اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری برقرار رکھیں گے۔ 'ج' کا مطلب ہے جدت اور تبدیلی۔ میری خصوصی توجہ فوجی اصولوں اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل میں جدت طرازی پر ہوگی۔ جدت طرازی ہماری سوچ، ہمارے نظام اور ہماری صلاحیتوں کی تعمیر کے عمل کا اٹوٹ حصہ رہے گی۔ ساتھ ہی، جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت کے مطابق ضروری تبدیلیاں بھی کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وجے میں اگلے 'ج' کا مطلب ہے مشترکیت اور انضمام۔ ہندوستانی فوج کی آپریشنل صلاحیت کو مزید موثر بنانے کے لیے ہم ہندوستانی فضائیہ اور ہندوستانی بحریہ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی اور تال میل برقرار رکھیں گے۔ میں اچھی طرح سمجھتا ہوں کہ قومی سلامتی صرف فوجی طاقت تک محدود نہیں ہے۔ اس کے لیے فوجی-سویلین تال میل اور مجموعی ملکی نقطہ نظر ضروری ہے۔ یہی مربوط نقطہ نظر قوم کی تعمیر اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف کے حصول میں ہمارے بامقصد تعاون کی بنیاد بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں 'ا' کا مطلب ہے خود انحصاری۔ ملک میں تیار کردہ مقامی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجیز کی بنیاد پر ہمیں ایک خود کفیل فوج بنانا ہوگی۔ ہمارا مجموعی مقصد ہوگا - "مقامی حل کے ذریعے اپنی جنگوں میں فتح حاصل کرنا۔" آرمی چیف نے کہا کہ وجے میں 'ی' کا مطلب ہے یودھا سب سے پہلے میری نظر میں اگنی ویر سے لے کر سینئر ترین سابق فوجی تک ہر شخص ایک یودھا یا سپاہی ہے۔ یہی سپاہی ہماری فوج کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ ہمارے فوجیوں کی ٹیکنالوجی کی مہارت اور تربیت کے معیار کو مزید مضبوط بنانا میری اولین ترجیحات میں شامل رہے گا۔ ہمارے سابق فوجی اور بہادر خواتین فوج کے خاندان کا اٹوٹ حصہ ہیں اور ان کی فلاح و بہبود، بااختیار بنانا اور پیشہ ورانہ ترقی میرے لیے ہمیشہ انتہائی اہم رہے۔ جنرل سیٹھ نے کہا، "ان کا پختہ یقین ہے کہ وزیر اعظم کی طرف سے مسلح افواج کو دیا گیا 'جے' منتر، ان کی 'وجے' ترجیحات کی بنیاد ہے اور یہی ہمیں کامیابی کی طرف رہنمائی کرے گا۔ لہذا، میرا رہنما نعرہ ہوگا - جے سے وجے"۔ آرمی چیف نے ملک کی خدمت میں عظیم ترین قربانی دینے والے بہادر فوجیوں کو بھی عقیدت کے پھول پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ ان فوجیوں کی شجاعت، فرض شناسی اور بے لوث لگن آنے والی نسلوں کو مسلسل تحریک دیتی رہے گی۔

3 جولائی سے

سے کشمیر وادی کے لیے ہر موسم میں محفوظ، تیز رفتار اور قابل اعتماد سڑک رابطہ ممکن ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا، سڑکوں کی حفاظت میں اضافہ ہوگا اور سیاحوں، مقامی شہریوں، دفاعی گاڑیوں، مال بردار ٹرانسپورٹ اور ضروری اشیائے خورد و نوش کی ترسیل سال بھر بغیر رکاوٹ جاری رکھنے میں مدد ملے گی۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ یہ منصوبے شری امرناتھ یاترا 2026 کے آغاز سے قبل 3 جولائی کو عوامی ٹریفک کے لیے کھولے جائیں گے، جس سے یاتریوں کو زیادہ محفوظ اور آسان سفری سہولیات دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ان بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سے جموں و کشمیر میں علاقائی رابطہ مزید مستحکم ہوگا، سیاحت اور تجارت کو فروغ ملے گا، معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور قومی شاہراہ کے نیٹ ورک کو قدرتی آفات کے مقابلے میں زیادہ مضبوط اور پائیدار بنایا جا سکے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع رام بن میں رامسو کے نزدیک 810 میٹر طویل وایاڈکٹ اور قومی شاہراہ نمبر 44 پر ڈگڈول کو ناشپال سے ملانے والی 3.5 کلومیٹر طویل اے ٹی-03 ٹنل کی تکمیل پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے پیغام میں کہا کہ جموں و کشمیر میں شاہراہوں اور سڑک رابطوں کو جدید بنانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور نتن گڈکری کی قیادت میں جاری کوششیں خطے کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رامسو وایاڈکٹ اور اے ٹی-03 ٹنل کی تکمیل ایک اہم کامیابی ہے، جو قومی شاہراہ پر آمد و رفت کو مزید محفوظ، آسان اور ہر موسم میں ممکن بنائے گی۔ منوج سنہا نے کہا کہ یہ دونوں اہم بنیادی ڈھانچے مقامی آبادی، سیاحوں، مال بردار گاڑیوں اور سیکیورٹی فورسز کے لیے بہتر سفری سہولیات فراہم کریں گے، جبکہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے زائرین کو بھی لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ مقامات سے بچتے ہوئے محفوظ اور بلا رکاوٹ سفر کی سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے نہ صرف قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی بہتر ہوگی بلکہ جموں و کشمیر کے معاشی، تجارتی اور سیاحتی شعبوں کو بھی فروغ ملے گا۔ حکام کے مطابق رامسو وایاڈکٹ اور اے ٹی-03 ٹنل کو 3 جولائی 2026 سے عوامی ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا، جس سے جموں-سرینگر قومی شاہراہ پر سفر مزید محفوظ اور سہل ہو جائے گا۔

سکینہ ایتو نے

کی۔ ممبران نے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق اہم مسائل اور ترقیاتی ترجیحات کو اجاگر کیا۔ اس موقعہ پر میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے صحت کے بنیادی ڈھانچے، سکولی تعلیم، سماجی بہبود اور جاری ترقیاتی کاموں سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی شکایات کے فوری ازالے اور منظور شدہ تمام منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے صحت وطبی تعلیم کے شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے تمام حلقوں میں طبی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ چوبیس گھنٹے سہولیات کے طور پر نشاندہی شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹروں کو چلانے، زیر التوا بنیادی ڈھانچے کے کام مکمل کرنے، ایمبولینس خدمات کو بہتر بنانے، میڈیکل بلاکوں کی میپنگ شروع کرنے اور پروجیکٹ کی تکمیل میں جوابدہی کو یقینی بنائیں۔ وزیر موصوفہ نے ٹراما سینٹر میں سی ٹی سکین خدمات سمیت تشخیصی سہولیات میں اضافے پر بھی زور دیا جبکہ غیر محفوظ طبی عمارتوں کی از سر نو تعمیر کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) میں غیر مجاز تبدیلیوں کے لئے ذمہ دار پائے جانے والے کسی بھی آفیسر کے خلاف ضروری کارروائی شروع کی جائے۔ انہوں نے ٹینڈرنگ کے عمل میں شفافیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ کم تخمینہ ٹینڈرنگ کی حوصلہ شکنی کریں جبکہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹھیکیدار معیار اور ٹائم لائنز پر عمل پیرا ہوں۔ وزیر تعلیم نے سکولی تعلیم کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو سکولوں کی اپ گریڈیشن میں تیزی لانے، بنیادی ڈھانچے کی کمیوں کو دور کرنے اور تمام تعلیمی اداروں میں وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سماجی بہبود کے شعبے میں مختلف مرکزی اور یوٹی سطح کی فلاحی سکیموں کے تحت عوامی رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ بڑے پیمانے پر بیداری کیمپ منعقد کئے جائیں تاکہ لوگوں کو سکیموں سے متعلق مکمل معلومات فراہم ہو سکیں اور تمام اہل مستحقین تک فوائد پہنچ سکیں۔ انہوں نے ان علاقوں میں جہاں ابھی تک رسائی نہیں ہو سکی، آئی سی ڈی ایس پروگراموں کو مزید فعال بنانے کی بھی ہدایت دی۔ وزیر موصوفہ نے حلقہ وار ترقیاتی مسائل کا بھی جائزہ لیا جن میں گورنمنٹ ڈگری کالجوں، سکولوں اور ہسپتالوں کی عمارتوں کی تکمیل، غیر مجاز تعمیرات کے ریگولیشن اور مناسب کارروائی کے لئے غیر محفوظ عمارتوں کی نشاندہی شامل ہے۔ انہوں نے ممبران اسمبلی سے بات چیت کرتے ہوئے یقین دلایا کہ میٹنگ میں اٹھائے گئے تمام جائز مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ منتخب نمائندوں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں تاکہ عوامی مسائل کا بروقت حل اور ترقیاتی اقدامات کا موثر نفاذ یقینی بنایا جا

سکے۔ وزیر موصوفہ نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی خدمات کو مضبوط بنانا اور تمام اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی عمل کو تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

دہلی احتجاج سے قبل

سے پہلے مکمل کرلیا جائے گا۔ ان کے مطابق حال ہی میں واچھی گام میں منعقدہ اجلاس کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا تھا کہ حکومت کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے کے لیے وزراء کی کونسل میں توسیع اور ردوبدل ضروری ہو گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آئندہ چند روز میں متوقع یہ کابینہ توسیع اور ردوبدل ان کی حکومت کے قیام کے بعد پہلا بڑا انتظامی اقدام ہوگا، جس کا مقصد حکومتی نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانا ہے۔ واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے مکمل ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو لے کر پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز کے موقع پر نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاجی مظاہرہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جس کے لیے پارٹی آج اپنی حتمی حکمت عملی مرتب کرے گی۔

شری امرناتھ یاترا

پہلگام اور بالتال کے روایتی راستوں سے ہوگا۔ یاترا کے آغاز سے قبل جموں شہر میں تمام انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے ہزاروں عقیدت مند پہلے ہی جموں پہنچ چکے ہیں، جہاں ان کے لیے رہائش، رجسٹریشن، طبی سہولیات، لنگر، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق یاترا کو محفوظ اور پرامن بنانے کے لیے جموں-سرینگر قومی شاہراہ، بھگوتی نگر بیس کیمپ اور یاترا کے دونوں روٹس پر کثیر سطحی حفاظتی انتظامات نافذ کیے گئے ہیں۔ پولیس، سی آر پی ایف، فوج اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیاں مشترکہ طور پر نگرانی اور حفاظتی ڈیوٹی انجام دے رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا یاترا کے پہلے قافلے کی روانگی سے قبل جموں کے تاوی ریور فرنٹ پر منعقد ہونے والی تاوی آرتی میں بھی شرکت کریں گے، جسے شری امرناتھ یاترا کی روحانی ابتدا کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔ شری امرناتھ یاترا ہندو مذہب کی قدیم اور مقدس ترین زیارتوں میں شمار ہوتی ہے۔ ہمالیہ کی بلندیوں میں تقریباً 3,888 میٹر (12,756 فٹ) کی بلندی پر واقع مقدس غار اپنے قدرتی برفانی شیولنگ کے لیے دنیا بھر میں معروف ہے۔ ہندو عقیدے کے مطابق، بھگوان شیو نے اسی غار میں دیوی پاروتی کو امرت کا راز (امر کتھا) سنایا تھا، جس کے باعث اس مقام کو خصوصی مذہبی اہمیت حاصل ہے۔ امسال یاترا 31 جولائی سے 28 اگست 2026 تک جاری رہے گی، جس کے دوران لاکھوں عقیدت مند مقدس گپھا کی زیارت کریں گے۔ انتظامیہ نے یاتریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری ٹریفک اور سیکیورٹی ایڈوائزری پر عمل کریں اور مقررہ اوقات کے مطابق ہی اپنے سفر کو یقینی بنائیں۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو جموں کے بھگوتی نگر میں یاتری نواس کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا 2026- سے قبل یاتریوں کے لیے انتظامات کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے لاجسٹکس، رہائش، حفاظتی انتظامات، صحت کی سہولیات، ہیلپ ڈیسک، صفائی ستھرائی، بجلی اور پانی کی فراہمی، ہنگامی اور دیگر ضروری خدمات اور سہولیات کا جائزہ لیا، تاکہ عقیدت مندوں کے لیے بغیر کسی رکاوٹ اور پریشانی سے پاک تجربہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ افرادی قوت کے انتظام میں اضافہ کریں تاکہ عقیدت مندوں کی بھاری آمد کو بغیر کسی رکاوٹ کے پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے بھگوتی نگر اور توی ریور فرنٹ پر باقاعدہ عوامی اعلانات پر بھی زور دیا تاکہ یاتریوں کو وقت پر ضروری معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بابا برفانی کے عقیدت مندوں سے بھی بات چیت کی اور انہیں ایک محفوظ، پرامن اور بابرکت یاترا کی خواہش کی۔

پارلیمنٹ کا مانسون

سیاسی طور پر مزید تقویت ملی ہے، جبکہ اپوزیشن جماعتوں کے اندرونی اختلافات بھی اس اجلاس میں موضوع بحث بن سکتے ہیں۔ اجلاس کے دوران ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور شیو سینا میں سامنے آنے والی بغاوت اور سیاسی تبدیلیوں کی بازگشت بھی سنائی دینے کی توقع ہے۔ ادھر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی جانب سے ٹی ایم سی کے 20 اور شیو سینا کے 6 اراکین پارلیمنٹ کی اس درخواست پر فیصلہ بھی متوقع ہے، جس میں انہوں نے خود کو علیحدہ پارلیمانی گروپ کے طور پر تسلیم کیے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب راجیہ سبھا میں نو منتخب اور دوبارہ منتخب ہونے والے اراکین کے حلف لینے کے بعد ایوان بالا میں بھی سیاسی اعداد و شمار مزید حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حق میں ہوتے دکھائی دے رہے ہیں، جس سے حکومت کو قانون سازی کے دوران مزید سہولت ملنے کی توقع ہے۔ پارلیمنٹ کے اس مانسون اجلاس میں مختلف اہم بلوں، عوامی مسائل، اقتصادی صورتحال، داخلی و خارجی امور اور دیگر قومی معاملات پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بھرپور بحث متوقع ہے۔

جنوب مغربی مونسون

اور ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بوچھاریں پڑنے کا امکان ہے۔ اس دوران کچھ مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش بھی ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد، 5 سے 8 جولائی تک موسم عام طور پر گرم اور حبس زدہ رہنے کی توقع ہے، تاہم بعض مقامات پر ہلکی بارش اور جموں ڈویژن میں قلیل وقت کے لیے تیز بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے خطے کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی ہے جس کے مطابق کچھ مقامات پر اچانک شدید بارشوں کے نتیجے میں جموں ڈویژن، پیر پنچال رینج، چناب ویلی اور جنوبی کشمیر کے علاقوں میں اچانک سیلابی صورتحال، لینڈ سلائیڈنگ (مٹی کے تودے گرنے) اور پسیاں گرنے کے واقعات پیش آ سکتے ہیں۔ مقامی لوگوں اور مسافروں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ موسمیاتی امور کے آزاد ماہر فیضان عارف کے مطابق، مونسون کی آمد کے ساتھ ہی اس ہفتے کے دوران خطے میں بالائی سطح کی تین کمزور مغربی ہواؤں بھی اثر انداز ہوں گی۔ فیضان عارف کا کہنا ہے کہ ان کمزور مغربی ہواؤں اور مونسون کے باہمی ملاپ کے باعث خطے میں کہیں کہیں مختصر وقت کے لیے انتہائی شدید بارشیں ہو سکتی ہیں اور بادل پھٹنے جیسے واقعات کا خطرہ بھی بڑھ گیا ہے۔ واضح رہے کہ مونسون کی اس دستک سے پہلے، منگل کے روز وادی کشمیر شدید گرمی اور لو کی لپیٹ میں تھی، جہاں دن کا درجہ حرارت معمول سے 5 سے 6 ڈگری سیلسیس زیادہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ادھر جموں کے ضلع ڈوڈہ میں بدھ کے روز بیک وقت دو مقامات پر بادل پھٹنے کے نتیجے میں اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہونے اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات پیش آئے ہیں، جس کے باعث علاقے میں گاڑیوں کی آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، بھلیسہ کے علاقے کالا کلیسر میں رات بھر جاری رہنے والی موسلا دھار بارش کے بعد مختلف مقامات پر بادل پھٹے۔ اس ناگہانی آفت کی وجہ سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی اور بڑے پیمانے پر ملبہ سڑکوں پر آ گرا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملبے اور مٹی کے بہاؤ کی وجہ سے کئی رابطہ سڑکوں پر آمد و رفت مکمل طور پر منقطع ہو گئی ہے۔ موسم سازگار ہوتے ہی سڑکوں سے ملبہ ہٹانے اور ٹریفک کی بحالی کا کام ہنگامی بنیادوں پر شروع کر دیا جائے گا۔ سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ مقامی شہریوں اور مسافروں کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ وہ موجودہ حالات کے پیش نظر غیر ضروری سفر اور بالخصوص حساس علاقوں کی طرف جانے سے گریز کریں۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اس اچانک آنے والے سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات میں اب تک کسی جانی نقصان، کسی کے زخمی ہونے یا

کسی بڑے مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ مقامی انتظامیہ الرٹ پر ہے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ ادھر جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں بدھ کی سہ پہر اچانک ہونے والی شدید ژالہ باری اور موسلا دھار بارش نے باغبانی اور زراعت کے شعبے کو نقصان پہنچایا، جس سے سیب کے باغات اور سبزیوں کی فصلیں متاثر ہوئیں۔ اطلاعات کے مطابق ضلع اننت ناگ، کولگام، شوپیاں اور پلوامہ کے متعدد علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ ژالہ باری ہوئی، جس کے باعث سیب کے پھلوں کو نقصان پہنچا جبکہ سبزیوں کی تیار فصلیں بھی متاثر ہوئیں۔ کئی مقامات پر بارش کا پانی کھیتوں میں جمع ہونے سے کاشتکاروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مقامی باغبانوں کا کہنا ہے کہ اس وقت سیب کا پھل نشوونما کے اہم مرحلے میں ہے اور شدید ژالہ باری سے پھل پر نشانات پڑنے کے ساتھ ساتھ اس کے گرنے کے واقعات بھی پیش آئے ہیں، جس سے پیداوار اور معیار دونوں متاثر ہونے کے خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ کاشتکاروں نے متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ علاقوں کا فوری سروے کر کے نقصان کا تخمینہ لگایا جائے اور متاثرہ باغبانوں اور کسانوں کو مناسب معاوضہ اور امداد فراہم کی جائے۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز کے دوران بھی بعض علاقوں میں گرج چمک، تیز ہواؤں اور وقفے وقفے سے بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے لوگوں، بالخصوص کسانوں اور باغبانوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔

مردم شماری 2027

ذریعے مردم شماری کے عمل میں ابتدا سے آخر تک ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا نفاذ عمل میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران کسی بھی بڑی تکنیکی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ انہوں نے اس مہم سے وابستہ تمام افسران اور فیلڈ عملے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے پرنسپل مردم شماری افسران، چارج افسران، نوڈل افسران، ماسٹر ٹرینرز، فیلڈ ٹرینرز، اینومیریٹرز، (شمار کنندگان)، سپروائزروں اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کی خدمات کو سراہا، جنہوں نے مقررہ مدت کے اندر اس عمل کو کامیابی سے مکمل کیا۔ امت شرما نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں 295 مردم شماری چارجز کے تحت 24 ہزار 71 ڈیجیٹل نقشہ بند اور جیو ریفرنسڈ ہاؤس لسٹنگ بلاکس کا احاطہ کیا گیا، جبکہ لداخ میں 17 مردم شماری چارجز کے تحت 567 ہاؤس لسٹنگ بلاکس میں یہ عمل مکمل کیا گیا۔ اس مشق کے دوران شہری، دیہی، سرحدی، قبائلی، دور افتادہ اور جغرافیائی لحاظ سے دشوار گزار علاقوں کا بھی احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ کارروائیوں کی کامیاب تکمیل سے قبل ایک جامع تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ جموں و کشمیر میں 30 ماسٹر ٹرینرز، 614 فیلڈ ٹرینرز اور 29 ہزار 269 شمار کنندگان و سپروائزرز کو تربیت دی گئی، جبکہ لداخ میں 2 ماسٹر ٹرینرز، 20 فیلڈ ٹرینرز اور 722 شمار کنندگان و سپروائزرز کو تربیت فراہم کی گئی۔ فیلڈ کارروائیوں کے آغاز سے قبل جموں و کشمیر میں 27 ہزار سے زائد اور لداخ میں تقریباً 800 مردم شماری کٹس بھی تقسیم کی گئیں۔ انہوں نے پہلے مرحلے کی کامیابی کا سہرا مردم شماری آپریشنز کے ڈائریکٹوریٹ، ضلعی انتظامیہ اور فیلڈ عملے کے باہمی اشتراک کو دیا، جسے باقاعدہ جائزہ اجلاسوں، فیلڈ معائنوں اور ڈیجیٹل نگرانی کے نظام کی معاونت حاصل رہی۔ انہوں نے مردم شماری مہم کے دوران پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے چلائی گئی عوامی بیداری اور تشہیری مہمات کے کردار کو بھی سراہا۔ خود شماری (سیلف اینومیریشن) کے مرحلے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ فیلڈ کارروائیوں کے آغاز سے قبل جموں و کشمیر میں 6 لاکھ 67 ہزار سے زائد اور لداخ میں 7 ہزار 9 گھرانوں نے رضاکارانہ طور پر سیلف اینومیریشن پورٹل کے ذریعے اپنی مردم شماری کی معلومات درج کرائیں۔ جناب شرما نے مزید کہا کہ مردم شماری 2027 کے اگلے مرحلے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ یکم اگست 2026 سے ضلعی مردم شماری ہینڈ بکس کی تیاری کا عمل شروع ہوگا، جبکہ جموں و کشمیر کے برف پوش علاقوں اور پورے لداخ میں مقررہ شیڈول کے مطابق آبادی کی مردم شماری کی جائے گی، جس کے بعد فروری 2027 میں جموں و کشمیر کے باقی علاقوں میں آبادی کی مردم شماری کا مرحلہ مکمل کیا جائے گا۔

گلمرگ میں پہلی

کو جاری حکم نامے کے مطابق یہ پابندیاں آزمائشی بنیاد پر 5 جولائی سے 5 اگست تک نافذ رہیں گی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب کشمیر کے معروف سیاحتی مقام گلمرگ میں سیاحوں کی غیر معمولی آمد کے باعث شدید ٹریفک جام، پارکنگ کی قلت اور ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ حکام کے مطابق گلمرگ میں تقریباً 1,500 گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش ہے، لیکن سیاحتی سیزن کے دوران روزانہ 6,000 سے زائد گاڑیاں یہاں پہنچ رہی ہیں، جس سے سڑکوں پر شدید دباؤ اور ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گاڑیوں کی غیر معمولی تعداد کے باعث فضائی آلودگی، شور کی سطح میں اضافہ، محدود سڑکوں پر دباؤ، ہنگامی خدمات میں رکاوٹ، عوامی مقامات کو نقصان اور گلمرگ کے حساس پہاڑی ماحولیاتی نظام پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ نئے ٹریفک نظام کے تحت رجسٹریشن نمبر کے آخر میں اوڈ ہندسہ رکھنے والی چار پہیوں والی گاڑیوں کو صرف اوڈ تاریخوں میں، جبکہ جفت (ایون) ہندسہ رکھنے والی گاڑیوں کو صرف ایون تاریخوں میں گلمرگ میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ تاہم ہنگامی خدمات، مال بردار اور سامان لے جانے والی گاڑیاں اس پابندی سے مستثنیٰ رہیں گی۔ حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد ٹریفک کی روانی بہتر بنانا، سیاحوں کے تجربے کو خوشگوار بنانا اور عالمی شہرت یافتہ اس سیاحتی مقام پر ماحولیاتی دباؤ کو کم کرنا ہے۔ ایک سرکاری افسر نے کہا کہ جموں و کشمیر کی کسی بھی سیاحتی منزل پر اس نوعیت کا ٹریفک نظام پہلی بار نافذ کیا جا رہا ہے، جو سیاحوں کی غیر معمولی آمد اور گلمرگ کی محدود گنجائش کے پیش نظر ضروری ہو گیا تھا۔ ایک ماہ تک اس نظام کو آزمائشی منصوبے کے طور پر نافذ کیا جائے گا، جس کے بعد سیاحوں، متعلقہ فریقوں اور مقامی باشندوں کے صلاح و مشورے کی بنیاد پر اس کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

بڈگام میں مسافر

ادھر کپواڑہ میں دلخراش سڑک حادثہ، ڈمپر کی ٹکر سے چھ سالہ معصوم بچی جاں بحق، ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق متوفی بچی کی شناخت حبیبہ اسحاق دختر اسحاق ساکن خرم آباد، وڈھ پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ بچی سڑک کے قریب موجود تھی کہ اسی دوران ایک ڈمپر نے ٹکر مار بیٹھا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ معصوم بچی کو جان لیوا چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی کارروائی شروع کی اور جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈمپر کے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا جبکہ حادثے میں ملوث گاڑی کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔

آئی جی پولیس

انہوں نے مسافروں اور سامان کی اسکریننگ کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے باریک بینی سے اسکریننگ کی اہمیت پر زور دیا، تمام ایجنسیوں کے درمیان ہموار ہم آہنگی، اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر سختی سے عمل کرنا تاکہ عقیدت مندوں کے لیے محفوظ، محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئی جی پی نے نون ون کیمپ کا بھی دورہ کیا اور مجموعی سیکورٹی کے ڈھانچے، تعیناتی کے منصوبوں، نگرانی کے طریقہ کار، رسائی کنٹرول کے اقدامات اور ہنگامی ردعمل کی تیاری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے زمین پر تعینات افسران اور اہلکاروں سے بات چیت کی اور یاترا کے لیے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے ان کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کی تعریف کی۔ کثیر سطحی حفاظتی اقدامات کا

جائزہ لیتے ہوئے، وی کے بردی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اعلیٰ سطح کی چوکسی برقرار رکھیں، ایجنسیوں کے درمیان کوآرڈینیشن کو مضبوط کریں، اور تمام حفاظتی پروٹوکولز کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے فعال پولیسنگ، مسلسل نگرانی، اور کسی بھی ہنگامی صورت حال پر فوری ردعمل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ سالانہ یاترا کے ہموار، پرامن اور واقعات سے پاک انعقاد کو ممکن بنایا جا سکے۔ آئی جی پی کے ساتھ ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج جاوید اقبال متو، ڈی آئی جی یاترا اسیر شرما، ایس ایس پی اننت ناگ امود اشوک ناگپورے اور جموں و کشمیر پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ یہ دورہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے آغاز سے قبل آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے اور حفاظتی فریم ورک کو مزید مضبوط کرنے کے لیے سینئر پولیس افسران کے ذریعے کیے جانے والے معائنے کے جاری سلسلے کا حصہ ہے۔

سابق کے سی سی

میں ملوث ہونے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ سال 2025 میں سرینگر کی خصوصی این آئی اے عدالت نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 82 کے تحت مبین شاہ اور دیگر دو ملزمان کو اشتہاری قرار دیتے ہوئے انہیں 31 جنوری 2026 تک عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت دی تھی۔ عدالتی حکم میں کہا گیا تھا کہ ملزمان مبینہ طور پر جان بوجھ کر عدالتی کارروائی سے گریز کر رہے ہیں۔ حکام کے مطابق حالیہ قرقی کی کارروائی اسی مقدمے اور عدالتی احکامات کے تحت عمل میں لائی گئی، جبکہ کیس کی مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

اننت ناگ پولیس کی

سات سرکاری ملازمین کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا، جن کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔ مزید برآں، چھ منشیات فروشوں کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نظر بند کیا گیا، جبکہ منشیات سے متعلق جرائم میں ملوث افراد کے 24 ڈرائیونگ لائسنس اور 16 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس بھی منسوخ کیے گئے۔ منشیات کی سپلائی چین کو توڑنے کے لیے ضلع بھر میں 203 نارکو کیسو کیے گئے، جبکہ متعلقہ محکموں کے تعاون سے 214 میڈیکل اسٹورز کا معائنہ کیا گیا، جن میں 17 خلاف ورزیاں سامنے آنے پر قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق این ڈی پی ایس مقدمات کی موثر تفتیش کو یقینی بنانے کے لیے 96 تحقیقاتی افسران کو ضلع پولیس دفتر اننت ناگ میں خصوصی تربیت بھی فراہم کی گئی، تاکہ قانونی تقاضوں اور شواہد کو بہتر انداز میں سنبھالا جا سکے۔

نکاح نامہ نہ بھی

نے مزید کہا کہ خاتون کو سمن جاری کیے جانے کے باوجود وہ نہ عدالت میں پیش ہوئیں اور نہ ہی کوئی تحریری جواب داخل کیا۔ اس لیے شوہر کے نکاح سے متعلق دعوے کو کسی نے چیلنج نہیں کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا: "قانون کے مطابق جن حقائق کی واضح طور پر تردید نہ کی جائے، انہیں تسلیم شدہ مانا جاتا ہے۔" چونکہ مدعا علیہ نمبر ایک نے مقدمے کی کارروائی میں حصہ نہیں لیا، اس لیے مدعی کے بیان کردہ ازدواجی تعلق کو قانونی طور پر تسلیم شدہ تصور کیا جائے گا۔" عدالت نے مزید کہا کہ شوہر نے بطور گواہ اپنا بیان ریکارڈ کرایا، جس کی دو آزاد گواہوں نے بھی تصدیق کی، اور ان کے بیانات کو بھی کسی نے چیلنج نہیں کیا۔ نکاح نامہ باضابطہ طور پر ثابت نہ ہونے کے معاملے پر عدالت نے کہا کہ یہ کمی مدعی کے مقدمے کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ فیصلے میں کہا گیا: "اگر مدعا علیہان نکاح ہی سے انکار کرتے تو نکاح نامہ، نکاح کے معاہدے اور حلف نامے کو باضابطہ طور پر ثابت کرنا اہمیت رکھتا، لیکن جب نکاح کو ہی چیلنج نہیں کیا گیا تو ان دستاویزات کا رسمی ثبوت نہ ہونا مقدمے کو متاثر نہیں کرتا۔" عدالت نے مسلم پرسنل لا کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "مسلم پرسنل لا کے تحت نکاح نامہ تیار کرنا یا اس کی رجسٹریشن نکاح کی قانونی حیثیت کے لیے لازمی شرط نہیں ہے۔ مسلم نکاح بنیادی طور پر ایک معاہدہ ہے، جو ایجاب و قبول اور اہل گواہوں کی موجودگی میں مکمل ہوتا ہے۔ نکاح نامہ صرف نکاح کا تحریری ریکارڈ ہوتا ہے، اس کی قانونی حیثیت کی بنیاد نہیں۔" عدالت نے مزید کہا: "لہٰذا اگر نکاح نامہ باضابطہ طور پر ثابت نہ بھی کیا جائے، تب بھی معتبر زبانی گواہی کے ذریعے نکاح قانونی طور پر ثابت کیا جا سکتا ہے۔" عدالت نے قرار دیا کہ شوہر اور دونوں گواہوں کے بیانات سے مسلسل یہ ثابت ہوتا ہے کہ 25 جولائی 2022 کو نکاح ہوا تھا۔ فیصلے میں کہا گیا ہے: "ان گواہوں کے بیانات کو نہ چیلنج کیا گیا اور نہ ہی ان کی تردید کی گئی۔ اس لیے نکاح نامہ پیش نہ ہونے یا باضابطہ طور پر ثابت نہ ہونے سے مدعی کا مقدمہ کمزور نہیں ہوتا، خاص طور پر جب نکاح کا حقیقتاً ہونا زبانی شواہد اور مدعا علیہان کی خاموشی سے ثابت ہو چکا ہو۔" اسی بنیاد پر عدالت نے قرار دیا کہ مدعی نکاح ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ عدالت نے کہا: "امکانات کے غالب معیار (Preponderance of Probabilities) کی بنیاد پر یہ ثابت ہو گیا ہے کہ 25 جولائی 2022 کو مدعی اور مدعا علیہ نمبر ایک کے درمیان ایک درست اور قانونی نکاح ہوا تھا۔" عدالت نے شوہر کی ازدواجی تعلقات کی بحالی کی درخواست کا بھی جائزہ لیا۔ شوہر نے بیان دیا کہ شادی کے چند ماہ بعد اس کی بیوی سسرال چھوڑ کر چلی گئی اور بار بار درخواست کرنے کے باوجود واپس نہیں آئی۔ چونکہ مدعا علیہان نے مقدمے کی کارروائی میں حصہ نہیں لیا، اس لیے اس بیان کی بھی کوئی تردید نہیں ہوئی۔ عدالت نے کہا: "ریکارڈ پر ایسی کوئی بات موجود نہیں جس سے ظاہر ہو کہ مدعی اپنی ازدواجی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے تیار نہیں تھا، یا مدعا علیہ نمبر ایک کے پاس شوہر سے الگ رہنے کی کوئی قانونی طور پر قابل قبول وجہ تھی۔" مجسٹریٹ نے کہا کہ مدعی نے دیوانی مقدمات میں مطلوبہ معیار کے مطابق اپنا دعویٰ ثابت کر دیا ہے اور شواہد سے واضح ہوتا ہے کہ بیوی نے بغیر کسی قانونی جواز کے شوہر کا ساتھ چھوڑا۔ اسی بنا پر عدالت نے ازدواجی تعلقات کی بحالی کا حکم جاری کرتے ہوئے بیوی کو قانون کے مطابق شوہر کے ساتھ دوبارہ ازدواجی زندگی شروع کرنے کی ہدایت دی۔ البتہ عدالت نے بیوی کے ایک رشتہ دار کے خلاف مستقل حکم امتناع جاری کرنے کی درخواست مسترد کر دی۔ عدالت کے مطابق، شادی میں مداخلت کے الزامات "عمومی اور غیر مخصوص" نوعیت کے تھے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ کسی مخصوص واقعے، تاریخ، مقام یا عملی اقدام کے بارے میں کوئی مضبوط ثبوت پیش نہیں کیا گیا، اور صرف عمومی الزامات کی بنیاد پر مستقل حکم امتناع جاری نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ عدالت نے مقدمے کا جزوی فیصلہ سناتے ہوئے ازدواجی تعلقات کی بحالی کی درخواست منظور کر لی، جبکہ مستقل حکم امتناع کی درخواست مسترد کر دی۔

جاوید ڈار نے

اس بات پر زور دیا کہ ہر محکمے کو مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کرنا چاہیے، معیار کے اصول کو برقرار رکھنا چاہیے اور پروجیکٹ کی عمل آوری میں نتیجہ خیز طرز عمل اپنانا چاہیے تاکہ عوام تک ٹھوس فوائد پہنچ سکیں۔ وزیر موصوف نے مویشی اور بھیڑ پالن شعبوں کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ زیادہ سے زیادہ مویشیوں کو لائیو سٹاک انشورنس سکیم کے تحت لانے کے لئے کوششیں تیز کی جائیں تاکہ کسانوں اور مویشی پالنے والوں کو زیادہ مالی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ زراعت کے انفورسمنٹ ونگ کو بھی ہدایت دی کہ وہ مقررہ رہنما اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کریں اور شفافیت، جوابدہی اور معیار کے اصولوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے لئے فیلڈ ایکسٹینشن کو مضبوط کریں۔ جاوید ڈار نے باغبانی محکمہ کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ موجودہ کیننگ سینٹروں کو سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی) کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے ان کا بھرپور استعمال کیا جائے تاکہ ویلیو ایڈیشن کو فروغ ملے، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ انہوں نے محکمہ

روزنامہ آفاقِ سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 02 July 2026

02 جولائی 2026ء 16 محرم 1448ھ جمعرات

میکسیکو نے ایکواڈور کو 0-2 سے شکست دے کر 40 برس بعد ورلڈ کپ ناک آؤٹ مرحلے میں فتح حاصل کر لی

میکسیکو سٹی، یکم جولائی (یو این آئی) میزبان میکسیکو نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے راؤنڈ آف 32 کے مقابلے میں ایکواڈور کو 0-2 سے شکست دے کر ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں 40 برس بعد پہلی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پری کوارٹر فائنل (راؤنڈ آف 16) میں جگہ بنالی۔ ایستادیو بانورٹے اسٹیڈیم میں بدھ کو 80,824 شائقین کی موجودگی میں کھیلے گئے اس مقابلے میں میکسیکو نے ابتدائی دباؤ سے سنبھلتے ہوئے پہلے ہاف میں جولین کوینونیس اور راؤل جیمنیز کے گولوں کی بدولت 0-2 کی برتری حاصل کی، جسے مضبوط دفاع کی مدد سے آخر تک برقرار رکھا۔ میزبان ٹیم نے آغاز میں کئی اچھے مواقع بنائے، لیکن انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکی۔ دوسری جانب ایکواڈور کے جان ییبوآ نے قریب سے گول کرنے کی کوشش کی، تاہم وہ کامیاب نہ ہو سکے، جس سے میکسیکو کو ابتدائی خطرے کا احساس ہوا۔ 22 ویں منٹ میں میکسیکو نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جولین کوینونیس کے شاندار گول کی بدولت برتری حاصل کی۔ اس کے نو منٹ بعد راؤل جیمنیز نے خوبصورت اشتراک سے دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی برتری 0-2 کر دی۔ دوسرے ہاف میں ایکواڈور نے واپسی کی کوشش کی، لیکن میکسیکو کے منظم دفاع اور گول کیپر راؤل کے سامنے اسے کامیابی نہ مل سکی۔ متبادل کھلاڑی مائیکل ایسٹراڈا روڈریگیز کو گول کرنے کا بہترین موقع ملا، مگر وہ بھی اسے ضائع کر بیٹھے۔ میکسیکو نے جوابی حملوں کے ذریعے مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ سیزر مونتیس کے ہیڈر کو ایکواڈور کے گول کیپر ہیرنان گالینڈیز نے شاندار انداز میں بچایا، جبکہ انجری ٹائم میں اوربیلین پیینڈا کا کرلنگ شاٹ معمولی فرق سے باہر چلا گیا۔ میچ کے اختتامی لمحات میں کشیدگی بڑھ گئی اور وی اے آر جائزے کے بعد ایکواڈور کے دفاعی کھلاڑی پیرو ہنکاپی کو انجری ٹائم کے پانچویں منٹ میں براہِ راست ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اس مقابلے میں کینڈری پائز اور موئسیس کائیڈو کو بھی ییلو کارڈ ملا۔ اس کامیابی کے ساتھ شریک میزبان میکسیکو راؤنڈ آف 16 میں پہنچ گیا، جہاں اس کا مقابلہ انگلینڈ اور ڈی آر کانگو کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا، جبکہ ایکواڈور 20 برس بعد ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کے باوجود ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔

انگلینڈ میں میرے ساتھ انصاف نہیں ہوا
شاردُل ٹھاکر کا ٹیم مینجمنٹ پر بڑا وار

ممبئی، یکم جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز اور آل راؤنڈر شاردُل ٹھاکر کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس انگلینڈ میں کھیلی گئی اینڈرسن۔ تندولکر ٹرافی کے دوران ان کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھایا گیا، تاہم اگر دوبارہ قومی ٹیم میں موقع ملا تو وہ پہلے کی طرح پوری لگن اور عزم کے ساتھ ملک کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ ممبئی کے آل فارمیٹ کپتان شاردُل ٹھاکر نے کہا، "میری سو فیصد خواہش ہے کہ میں دوبارہ ہندوستان کے لیے کھیلوں۔ یہ جذبہ ہمیشہ میرے دل میں زندہ رہتا ہے۔ چاہے آپ کو ٹیم سے باہر کر دیا جائے، امید کبھی ختم نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ جب تک امید باقی ہے، ہر چیز ممکن ہے۔ 34" سالہ ٹھاکر اب تک ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے 13 ٹیسٹ، 47 ایک روزہ اور 25 ٹی 20- بین الاقوامی میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کا آخری بین الاقوامی مقابلہ تقریباً ایک سال قبل انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں تھا۔ انہوں نے لیڈز میں پہلے اور اولڈ ٹریفورڈ میں چوتھے ٹیسٹ میں شرکت کی، جہاں ان کی کارکردگی ملی جلی رہی۔ بھارت لیڈز میں شکست سے دوچار ہوا، جبکہ مانچسٹر ٹیسٹ ڈرا رہا اور پانچ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر پر ختم ہوئی۔ بیٹنگ میں ٹھاکر نے دو ٹیسٹ میچوں میں بالترتیب ایک، چار اور 41 رنز بنائے، جبکہ ایک اننگز میں انہیں بیٹنگ کا موقع نہیں ملا۔ بولنگ میں انہوں نے لیڈز ٹیسٹ میں چند اہم وکٹیں حاصل کیں، لیکن مانچسٹر میں کوئی کامیابی نہ مل سکی۔ ایک آل راؤنڈر ہونے کے باوجود دونوں ٹیسٹ میں انہیں مجموعی طور پر صرف 27 اوورز کرائے گئے۔ سیریز کو یاد کرتے ہوئے ٹھاکر نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اگر زیادہ مواقع ملتے تو وہ ٹیم کے لیے زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے تھے۔ انہوں نے کہا، "یہ کہنا مشکل ہے کہ مجھے بعض مواقع پر کیوں نظر انداز کیا گیا، لیکن 25-2024 کے سیزن میں میری کارکردگی کو دیکھتے ہوئے میرا خیال ہے کہ مجھے مزید میچ کھیلنے چاہییں تھے اور میں واقعی فرق پیدا کر سکتا تھا۔

ناؤمی اوساکا کی شاندار کامیابی، ومبلڈن کے تیسرے راؤنڈ میں رسائی

لندن، یکم جولائی (یو این آئی) جاپان کی نامور ٹینس اسٹار ناؤمی اوساکا نے ومبلڈن 2026 میں اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے بدھ کے روز کورٹ نمبر دو پر اناستاسیا گاساتووا کو یکطرفہ مقابلے میں 3-6، 2-6 سے شکست دے کر تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان یہ پہلی مڈبھیڑ تھی، جس میں چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن اوساکا ابتدا ہی سے فیورٹ کی حیثیت سے اتریں اور اپنے جارحانہ اور پُراعتماد کھیل سے اس برتری کو پوری طرح ثابت کر دیا۔ اوساکا نے اپنی طاقتور سروس کے بل بوتے پر پورے میچ پر گرفت مضبوط رکھی، آٹھ ایسز داغے اور پہلی سروس پر 76 فیصد پوائنٹس اپنے نام کیے، جس کے باعث حریف کو واپسی کا کوئی مؤثر موقع نہ مل سکا۔ جاپانی اسٹار نے چھ میں سے تین بریک پوائنٹس کامیابی سے تبدیل کیے، جبکہ اپنے خلاف ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کیا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ میچ ابتدا سے اختتام تک مکمل طور پر ان کے قابو میں رہا۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ، ویسٹ انڈیز کی 8 وکٹوں سے شکست، آسٹریلیا کی یکطرفہ کامیابی

لندن، یکم جولائی (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر ریکارڈ آٹھویں مرتبہ ٹورنامنٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ لندن میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 125 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کپتان ہیلے میتھیوز نے 30 جبکہ دیاندرا ڈوٹن نے 26 رنز کی اننگز کھیلی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایشلے گارڈنر، جارجیا ویئرہام اور سوفیا مولینکس نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ 126 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلوی ٹیم نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف 13 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا۔ بیتھ مونی نے ناقابلِ شکست 61 رنز کی عمدہ اننگز کھیل کر ٹیم کی کامیابی میں مرکزی کردار ادا کیا، جبکہ ایشلے گارڈنر 35 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ آسٹریلیا نے آٹھویں مرتبہ ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ ٹورنامنٹ کا دوسرا سیمی فائنل آج انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔

انگلینڈ ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کی قیادت ملی تو
یہ اعزاز ہوگا، ہیری بروک

لندن، یکم جولائی (یو این آئی) ہیری بروک نے کہا ہے کہ اگر انہیں انگلینڈ کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کی قیادت سونپی گئی تو یہ ان کے لیے بہت بڑا اعزاز ہوگا۔ اپنے ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ ٹیسٹ کرکٹ کی کپتانی ہر کھلاڑی کا خواب ہوتی ہے اور اگر انہیں یہ ذمہ داری دی گئی تو وہ اسے خوشی سے قبول کریں گے۔ بین اسٹوکس کی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت خالی ہو گئی ہے۔ اسٹوکس نے بھی ہیری بروک کی مکمل حمایت کرتے ہوئے انہیں اس عہدے کے لیے موزوں قرار دیا ہے۔ ہیری بروک گزشتہ کچھ عرصے سے ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان ہیں جبکہ وہ محدود اوورز کی دونوں قومی ٹیموں کی قیادت بھی کر رہے ہیں۔ ہیری بروک کا کہنا تھا کہ وہ بیک وقت تینوں طرز کی کرکٹ میں قیادت کی ذمہ داری نبھا سکتے ہیں، اگرچہ یہ آسان کام نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ وہ مختلف نجی کرکٹ مقابلوں میں حصہ نہیں لیتے، اس لیے انہیں اپنی جسمانی تیاری اور قومی ٹیم کے لیے بھرپور وقت مل جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی پہلی ترجیح صرف انگلینڈ کی نمائندگی کرنا ہے، اسی لیے انہوں نے انڈین پریمیئر لیگ، پاکستان سپر لیگ اور دیگر نجی کرکٹ مقابلوں سے دور رہنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ مکمل توجہ قومی ٹیم پر مرکوز رکھ سکیں۔ ادھر انگلینڈ کرکٹ بورڈ کے اندر یہ خدشات بھی موجود ہیں کہ تینوں طرز کی کرکٹ کی قیادت ایک ہی کھلاڑی کو دینے سے اس پر اضافی دباؤ پڑ سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ہیری بروک کی حالیہ ٹیسٹ کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے میتھیو فشر نیوزی لینڈ ٹیم میں شامل

ویلنگٹن، یکم جولائی (ایجنسیز) نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف 12 جولائی سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے 16 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں تیز گیند باز میتھیو فشر کو شامل کیا گیا ہے۔ میتھیو فشر اب تک ایک ٹیسٹ اور ایک ٹی 20- بین الاقوامی میچ کھیل چکے ہیں، تاہم انہیں ابھی تک ون ڈے کیپ نہیں ملی۔ اس سیریز میں انہیں ون ڈے کرکٹ میں ڈیبیو کا موقع مل سکتا ہے۔ ٹیم میں باقاعدہ ون ڈے کپتان مچل سینٹنر کی واپسی ہوئی ہے۔ وہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں مصروفیت کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف سیریز نہیں کھیل سکے تھے۔ ون ڈے ٹیم میں واپس آنے والے دیگر اہم کھلاڑیوں میں ڈیرل مچل، مارک چیپمین، مائیکل بریسویل اور جیکب ڈفی شامل ہیں۔ جیکب ڈفی والد بننے کی رخصت کے باعث انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز میں شریک نہیں ہو سکے تھے۔ ٹام لیتھم کے بعد دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر مچل ہے بھی ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ بنگلہ دیش کے دورے پر جانے والی ٹیم سے محمد عباس، آدی اشوک، جوش کلارکسن، ڈین کلیور، ول او رورک اور بلیئر ٹکنر کو باہر کر دیا گیا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے دوران زیادہ ورک لوڈ کے باعث ول او رورک، کائل جیمیسن اور میٹ ہینری کو آرام دیا گیا ہے، جبکہ بلیئر ٹکنر کے ٹخنے کی سرجری ہوگی۔ اوپننگ بلے باز ڈیوون کونوے اور رچن رویندرا بھی اس دورے پر دستیاب نہیں ہوں گے۔ کونوے اپنے دوسرے بچے کی پیدائش کے بعد انگلینڈ سے وطن واپس لوٹیں گے، جبکہ رویندرا میجر لیگ کرکٹ میں مصروف ہونے کے باعث اس سیریز میں شرکت نہیں کریں گے۔ سیریز کے پہلے تین ون ڈے میچ 12، 14 اور 17 جولائی کو پروویڈنس، گیانا میں جبکہ چوتھا اور پانچواں میچ 20 اور 22 جولائی کو کینسنگٹن اوول، بارباڈوس میں کھیلا جائے گا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کی ٹیم: مچل سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، مارک چیپمین، کرسچین کلارک، جیکب ڈفی، میتھیو فشر، ڈین فاکس کرافٹ، مچل ہے (وکٹ کیپر)، نک کیلی، ٹام لیتھم (وکٹ کیپر)، جیڈن لینوکس، ڈیرل مچل، ہینری نکولس، بین سیئرز، ناتھن اسمتھ اور ول ینگ۔

ایشان کشن دنیا کے نمبر ون ٹی 20- بلے باز، ٹیسٹ میں بمراہ اور ٹریوس ہیڈ کا راج

دبئی، یکم جولائی (ایجنسیز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ٹی 20- رینکنگ میں ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن اپنے ہم وطن ساتھی ابھیشیک شرما کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے نمبر ون ٹی 20- بلے باز بن گئے ہیں۔ اس نئی درجہ بندی کے بعد اب دونوں ہندوستانی بلے بازوں کے درمیان محض 7 رینکنگ پوائنٹس کا معمولی فرق رہ گیا ہے۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ ہی ایشان کشن، ویراٹ کوہلی، سوریا کمار یادو اور ابھیشیک شرما کے بعد ٹی 20- انٹرنیشنل کرکٹ میں دنیا کے نمبر ون بلے باز بننے والے چوتھے ہندوستانی مرد کرکٹر بن گئے ہیں۔ ایشان کشن نے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹی 20- ورلڈ کپ 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تقریباً 200 کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ سے 317 رنز بنائے تھے، جس کا صلہ انہیں اس رینکنگ کی صورت میں ملا ہے۔ ہندوستان کے خلاف حالیہ سیریز میں تاریخی جیت درج کرنے والی آئرلینڈ کی ٹیم کو بھی اس رینکنگ میں زبردست فائدہ ہوا ہے: لورکن ٹکر چار درجے ترقی کے ساتھ مشترکہ طور پر 77 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ راس اڈیئر چھ مقامات کی چھلانگ لگا کر 84 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سیریز میں 4 وکٹیں لینے والے آرش بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز اپنے کیریئر کی بہترین 25 ویں رینکنگ پر پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستانی آل راؤنڈر شیوم دوبے بھی تین درجے بہتری کے ساتھ آل راؤنڈرز کی فہرست میں ساتویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ کی دنیا میں بھی بڑے الٹ پھیر دیکھنے کو ملے ہیں۔ آسٹریلیا کے جارح مزاج بلے باز ٹریوس ہیڈ اپنے کیریئر میں پہلی بار دنیا کے نمبر ون ٹیسٹ بلے باز بن گئے ہیں۔ انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹیسٹ میچ کے بعد ہیری بروک دوسرے اور جو روٹ تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے رچن رویندر (ساتویں)، ڈیرل مچل (گیارہویں) اور ڈیوون کونوے پندرہویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹیسٹ بولنگ رینکنگ میں ہندوستان کے اسٹار اسپیڈ اسٹار جسپریت بمراہ نے ایک بار پھر دنیا کے نمبر ون ٹیسٹ بولر کا تاج اپنے سر سجا لیا ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز میٹ ہینری کو دوسرے نمبر پر دھکیل دیا۔ حال ہی میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی فہرست میں تیسرے نمبر پر پہنچ کر اپنے شاندار کیریئر کا اختتام کرنے میں کامیاب رہے۔

ایمباپے کے دو گول، فرانس نے سویڈن کو 0-3 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

ایمباپے زیادہ گولز کرنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے

نیویارک، یکم جولائی (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے میں فرانس نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سویڈن کو 0-3 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ نیویارک میں کھیلے گئے میچ میں فرانس نے آغاز ہی سے کھیل پر مکمل گرفت قائم رکھی اور سویڈن کے دفاع پر مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ پہلے ہاف کے دوران فرانسیسی کھلاڑیوں نے متعدد خطرناک حملے کیے، تاہم انہیں کامیابی 45 ویں منٹ میں ملی جب اسٹار فارورڈ کالمیان ایمباپے نے گیند کو جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ پہلا ہاف فرانس کے حق میں 0-1 کے اسکور پر اختتام پذیر ہوا۔ وقفے کے بعد بھی فرانسیسی ٹیم نے جارحانہ کھیل جاری رکھا اور 53 ویں منٹ میں بریڈلی بارکولا نے گول کر کے برتری دوگنی کر دی۔ میچ کے 74 ویں منٹ میں کالمیان ایمباپے نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کیا، جس کے بعد سویڈن کی واپسی کی تمام امیدیں ختم ہو گئیں۔ فرانس نے 0-3 کی فیصلہ کن کامیابی کے ساتھ پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی، جہاں اس کا مقابلہ پیراگوئے سے ہوگا۔ ادھر دُنیائے فٹبال کے اسٹار کھلاڑی فرانس کے ایم باپے سویڈن کے خلاف دو گول سکور کر کے میگا ایونٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں، اُن کے گولز کی تعداد 18 ہو گئی ہے۔ ایم باپے کے دو گول اُنہیں مزید ریکارڈ کے مالک بنا گئے، اب وہ فٹ بال ورلڈ کپ کی تاریخ میں مجموعی طور پر گول کرنے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ اُنہوں نے جرمنی کے سابق فٹ بالر میروسلاو کلوزے کے 16 گول کرنے کا ریکارڈ توڑ دیا ہے، 18 گولز کے ساتھ وہ ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی سے صرف ایک گول پیچھے رہ گئے ہیں، میسی کے مجموعی گولوں کی تعداد 19 ہے۔ اس کے علاوہ وہ جاری ورلڈ کپ میں چھ گول سکور کر چکے ہیں، یعنی وہ اس ورلڈ کپ میں چھ گول کرنے والے میسی کے برابر آ گئے ہیں اور گولڈن بوٹ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل ہو چکے ہیں۔ ایمباپے ٹورنامنٹ کے ناک آؤٹ مرحلے میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں، ناک آؤٹ راؤنڈ میں ان کے گول کرنے کی تعداد دس ہو گئی ہے۔

ٹینس کے ایک سنہری باب کا اختتام: اسٹین واورینکا ومبلڈن کی تاریخ کا حصہ بن گئے

ومبلڈن، یکم جولائی (یو این آئی) تین بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن اسٹین واورینکا کا ومبلڈن کا سفر انتہائی سنسنی خیز اور جذباتی انداز میں اپنے اختتام کو پہنچا۔ پہلے راؤنڈ کے ایک یادگار اور طویل ترین 'میراتھن' مقابلے میں اٹلی کے ماتیو بیریٹینی نے واورینکا کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ چار گھنٹے اور 20 منٹ تک جاری رہنے والے اس اعصاب شکن اور کانٹے دار مقابلے کا فیصلہ چاروں سیٹس کے ٹائی بریکرز میں ہوا، جہاں بیریٹینی نے واورینکا کو 7-9) 6-7 (18-16) 7-6 (7-9)، 6-7 (7-6، 7-5)) سے شکست دی۔ 41 سال اور 106 دن کی عمر کے ساتھ اسٹین واورینکا اس بار مردوں کے سنگلز ڈرا میں سب سے معمر کھلاڑی تھے اور وہ سال 2026 کے سیزن کے اختتام پر ٹینس کو الوداع کہنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ سال 2021 میں ومبلڈن کے فائنلسٹ رہنے والے اٹلی کے ماتیو بیریٹینی نے میچ میں 139 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سروسز کیں اور اپنے جارحانہ شاٹس سے میچ پر گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کی۔ لیکن سوئٹزرلینڈ کے جاندار کھلاڑی واورینکا نے ہتھیار ڈالنے سے صاف انکار کر دیا اور بیریٹینی کی طوفانی شاٹس کا بے خوفی سے مقابلہ کیا۔ واورینکا نے اپنے تجربے کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا سیٹ ٹائی بریکر میں 9-7 سے جیتا۔ بیریٹینی نے پلٹ کر وار کیا اور ومبلڈن کی تاریخ کے ایک طویل ترین اور سنسنی خیز ٹائی بریکر میں 16-18 سے فتح حاصل کر کے میچ برابر کر دیا۔ اس کے بعد اندھیرا بڑھنے پر سینٹر کورٹ کی چھت بند کر دی گئی اور یہ مقابلہ ایک تاریخی جنگ میں تبدیل ہو گیا جہاں کوئی بھی کھلاڑی ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا۔ بیریٹینی نے تیسرے سیٹ کے وسط میں میچ کا پہلا سروس بریک 'حاصل کیا'، لیکن واورینکا نے فوری طور پر 'بیک بریک' کرتے ہوئے اسکور برابر کر دیا اور اسٹینڈز میں موجود تماشائیوں کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ بیریٹینی نے تیسرا ٹائی بریکر 7-9 سے اور بالآخر چوتھے سیٹ کا ٹائی بریکر 5-7 سے جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ جب آخری پوائنٹ کھیلا گیا تو اسکور بورڈ پر اگرچہ بیریٹینی کا نام فاتح کے طور پر چمک رہا تھا، لیکن پورے اسٹیڈیم نے کھڑے ہو کر سب سے زیادہ تالیاں اسٹین واورینکا کے لیے بجائیں۔

ایرلنگ ہالینڈ کا فیصلہ کن گول، ناروے نے
آئیوری کوسٹ کو شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

ڈلاس، یکم جولائی (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے میں ناروے نے آئیوری کوسٹ کو 1-2 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا، جہاں ٹیم کی کامیابی میں ایرلنگ ہالینڈ نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ ڈلاس میں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں ناروے نے ابتدا ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا اور 39 ویں منٹ میں انتونیو نوسا کے گول کی بدولت برتری حاصل کر لی۔ پہلا ہاف ناروے کے حق میں 0-1 سے ختم ہوا، تاہم دوسرے ہاف میں آئیوری کوسٹ نے شاندار واپسی کی کوشش کی۔ 74 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی اماد دیالو نے گول کر کے مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا اور میچ میں نئی جان ڈال دی۔ فیصلہ کن لمحہ 86 ویں منٹ میں آیا جب ایرلنگ ہالینڈ نے شاندار گول اسکور کر کے ناروے کو دوبارہ برتری دلا دی، جو آخر تک برقرار رہی۔ یہ ٹورنامنٹ میں ایرلنگ ہالینڈ کا پانچواں گول تھا، جس کے ساتھ انہوں نے گولڈن بوٹ کی دوڑ میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی۔ اس کامیابی کے ساتھ ناروے نے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی اور ٹائٹل کی دوڑ میں اپنی پیش قدمی جاری رکھی۔

مراکشی شیروں کی پرواز کسی بیساکھی کی محتاج نہیں

میکسیکو سٹی، یکم جولائی (یو این آئی) فٹبال کی دنیا میں اب وہ کوئی بن بلائے مہمان نہیں، بلکہ حکمرانی کرنے والے ہیرو ہیں۔ چار سال قبل قطر ورلڈ کپ میں جب مراکش سیمی فائنل میں پہنچنے والی پہلی افریقی ٹیم بنی، تو کئی ناقدین نے اسے محض ایک 'اتفاق' قرار دیا تھا۔ لیکن گزشتہ روز میکسیکو کے تاریخی 'مونٹیری اسٹیڈیم' میں ہالینڈ (نیدرلینڈز) کو عبرتناک شکست دے کر انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ان کی پرواز کسی بیساکھی کی محتاج نہیں۔ مراکش نے ڈچ ٹیم کا غرور خاک میں ملاتے ہوئے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنالی ہے، جو ان کی مہارت اور کھیل پر مکمل گرفت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کی مشترکہ میزبانی میں جاری اس عالمی کپ میں مراکش کا آغاز شاندار رہا۔ پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیل کو برابری پر روکنا ان کی طاقت کا پہلا اشتہار تھا۔ اس کے بعد اسکاٹ لینڈ اور ہیٹی کو یکسر یکطرفہ مقابلوں میں زیر کرنے کے بعد، راؤنڈ آف 32 میں ان کا سامنا ہالینڈ سے ہوا۔ ڈچ ٹیم گروپ اسٹیج میں 10 گول داغ کر غرور کے ساتویں آسمان پر تھی، مگر مراکش کے ہیڈ کوچ محمد وہبی کی شاندار حکمتِ عملی نے ہالینڈ کے مڈفیلڈ کو مفلوج کر کے رکھ دیا۔ مراکشی کھلاڑیوں نے میدان میں 800 باریک بین پاسز کا ایسا جال بنا کہ ڈچ دفاع مکمل طور پر بے بس نظر آیا۔ میچ میں 74 فیصد ٹیکلز جیت کر افریقی طاقت نے کھیل پر اپنا تسلط برقرار رکھا۔ میچ کا اصل ڈراما 72 ویں منٹ میں شروع ہوا جب ہالینڈ کے کوڈی گاکپو نے ایک شاندار گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ اس گول کے ساتھ ہی جرمن ماہر اقتصادیات یوآخم کلیمنٹ کی وہ پیشگوئی سچی ہوتی دکھائی دینے لگی جس میں انہوں نے نیدرلینڈز کے چیمپئن بننے کا دعویٰ کیا تھا۔ لیکن مراکش کے یہ جاندار کھلاڑی اتنی جلدی ہار ماننے والے نہیں تھے۔ میچ کے اضافی وقت (91 ویں منٹ) میں متبادل کھلاڑی چمسدین طالبی کے ایک بہترین کراس پر، ڈچ کپتان ورجل وان ڈائک کو چکما دیتے ہوئے ایسا ڈیوپ نے ایک زوردار ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھا کر مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔

امریکہ اور ایران کے درمیان دوحہ مذاکرات، رقوم پر ابتدائی اتفاق اور ہرمز پر بات چیت جاری

جوہری معاہدے تک پہنچنے کے لیے 18 اگست کی مہلت سے تجاوز کرنے پر کوئی اعتراض نہیں : ٹرمپ

دوحہ/یکم جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) العربیہ / الحدث کے ذرائع نے آج بدھ کو بتایا ہے کہ دوحہ میں بالواسطہ مذاکرات کے دوران امریکہ اور ایران کے درمیان تہران کے لیے 3 ارب ڈالر کی رہائی پر ابتدائی اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ عمان کی جانب سے پیش کردہ نئے منصوبے کے مطابق آبنائے ہرمز کے حوالے سے بات چیت جاری ہے اور مذاکراتی وفود مشاورت کے لیے اپنے ممالک کو واپس جائیں۔ ذرائع نے اس سے قبل آج اطلاع دی تھی کہ امریکہ اور ایران کے وفود کے درمیان دوحہ میں بالواسطہ مذاکرات کا آغاز ہو گیا ہے تاکہ نقطہ نظر کو قریب لایا جا سکے اور فریقین کے درمیان مذاکرات کی راہ ہموار کی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق امریکی وفد نے قطری ثالث کے ساتھ بات چیت شروع کی جبکہ اسی وقت ایرانی وفد کی پاکستانی ثالث کے ساتھ بات چیت کا آغاز ہوا۔ مذاکرات کے طریقہ کار سے واقف ایک سفارت کار کے مطابق امریکی اور ایرانی مندوبین آج بدھ کو دوحہ میں بالواسطہ تکنیکی مذاکرات کر رہے ہیں، جو مشرق وسطیٰ میں جنگ ختم کرنے کے لیے ایران کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت کی شقوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں ہیں۔ فرانس پریس کی رپورٹ کے مطابق سفارت کار نے کہا کہ امریکی اور ایرانی حکام بدھ کو دوحہ میں قطری اور پاکستانی ثالثوں کے ذریعے مفاہمت کی یادداشت پر تکنیکی مذاکرات کر رہے ہیں، جو سوئٹزرلینڈ میں جھیل لوسرن سربراہی اجلاس کے دوران ہونے والی پیش رفت پر مبنی ہیں۔ روئٹرز نے ایک باخبر ذریعہ کے

حوالے سے بتایا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان قطری اور پاکستانی ثالثی اور اعلیٰ مذاکرات کاروں اور ماہر ٹیموں کی شرکت سے بالواسطہ تکنیکی مذاکرات جاری ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ امریکی وفد نے کل قطر کے وزیراعظم سے ملاقات کی تھی تاکہ اجلاسوں میں شرکت کیے بغیر آج کے تکنیکی مذاکرات کی بنیاد رکھی جا سکے۔ ایسے میں جب کہ دوحہ میں امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں ... امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس دیگر راستے بھی موجود ہیں۔ اس سلسلے میں امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل' کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر کو ایران کے خلاف وسیع جنگ دوبارہ شروع کرنے کے راستوں کے بارے میں آگاہی دی گئی تھی، لیکن انہوں نے فی الحال سفارتی راستے پر چلنے کو ترجیح دی۔ اخبار نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے اپنے معاونین کو بتایا کہ وہ جوہری معاہدے تک پہنچنے کے لیے 18 اگست کی ڈیڈلائن سے آگے جانے پر اعتراض نہیں کرتے، یہ مانتے ہوئے کہ وسیع حملے مذاکرات میں رکاوٹ بن سکتے ہیں اور معاہدے کے امکانات کو کمزور کر سکتے ہیں، جبکہ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں فوجی آپشن کو برقرار رکھا گیا۔

اسرائیل نے اپنے آقا کی بات نہ مانی تو ایران ان کو سبق سکھائے گا، عباس عراقچی کی دھمکی

اگر ہمارے عوام اور قیادت کو کوئی خطرہ ہوا تو فوری اور بھرپور جواب دیا جائے گا

پابندیاں ختم، تیل کی فروخت کی رقم براہ راست بینک میں وصول کر رہے ہیں: باقر قالیباف

تہران/یکم جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کو نشانہ بنانے کی دھمکی پر فوری اور بھرپور جواب دینے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل نے معاہدے کو نظرانداز کیا تو ایران سبق سکھائے گا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت انتہائی واضح ہے اور سب کے لیے جاری کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر نے تل ابیب میں اپنے پالتوؤں کو لگام دینے کا وعدہ کیا، اگر وہ اپنے مالک کو نظرانداز کرتے ہیں تو ایران ان کو سبق سکھائے گا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ہمارے عوام اور قیادت کو کوئی خطرہ ہوا تو فوری اور بھرپور جواب دیا جائے گا۔ قبل ازیں اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے تل ابیب میں ایک تقریب کے دوران کہا تھا کہ امریکی سفارتی کوششوں کے باوجود اگر ضروری ہوا تو اسرائیل ایران کو دوبارہ نشانہ بنا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ایران پر دو دفعہ احتیاطی طور پر حملے کر چکے ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو تیسری دفعہ بھی حملہ کریں گے۔ ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ انہیں قتل کرنے کے لیے نشانے پر رکھا گیا تھا۔ مذاکرات کے حوالے سے اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ ایرانی اچھے سودے باز ہیں اور مذاکرات میں رعایتیں لینے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اسرائیل ایران کو جوہری ہتھیار بنانے کی اجازت نہیں دے گا، اگر انہوں نے ایسا کیا تو پھر انہیں سب کچھ معاہدے کے تحت کرنا ہوگا۔ ادھر ایران کے اسپیکر پارلیمنٹ باقر قالیباف نے کہا ہے کہ تیل، مرکزی بینک اور تیل کی فروخت سے متعلق تمام پابندیاں اٹھا لی گئی ہیں، پابندیوں کے خاتمے کے بعد تیل کی فروخت کی رقم براہ راست بینک میں وصول کر رہے ہیں۔ باقر قالیباف

نے ایک انٹرویو میں کہا کہ آبنائے ہرمز سے ٹول فری گزرنے کی سہولت صرف 60 دن کے لیے ہوگی، تہران آبنائے ہرمز کے حوالے سے اپنے حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگا، آبنائے پر خودمختاری ایران اور عمان کے پاس ہے، گزرگاہ ایران کے قوانین کے تحت چلے گی۔ باقر قالیباف نے چین کے حوالے سے کہا کہ بیجنگ پابندیوں کے دوران ایرانی تیل کا سب سے بڑا خریدار تھا۔

ایران میں آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان

8 جولائی کو ملک بھر میں یومِ سوگ بھی منایا جائے گا

تہران، یکم جولائی (یو این آئی) ایرانی حکومت نے امریکی و اسرائیلی حملے میں شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کے موقع پر 6 جولائی کو ملک بھر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا۔ ایرانی حکومت کے ترجمان کے مطابق 8 جولائی کو ملک بھر میں یوم سوگ بھی منایا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایران کے شہید رہنما سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای 28 فروری کو ایران پر ابتدائی امریکی و اسرائیلی حملے میں شہید ہوئے تھے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کریں گے، دورہ ایران مکمل کرنے کے بعد وزیراعظم شہباز شریف ترکیہ بھی جائیں گے۔ دوسری جانب چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے بھی آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کا امکان ہے جبکہ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کو خط بھی لکھا ہے جس میں انہیں آیت اللہ خامنہ کی آخری رسومات میں شرکت کی دعوت دی ہے۔

ترکیہ میثاق کی سب سے طاقتور افواج میں سے ایک: نیٹو سیکریٹری جنرل

ترک مسلح افواج انتہائی اچھی طرح لیس اور اچھی تربیت یافتہ ہیں

برسلز، یکم جولائی (ایجنسیز) نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے کا کہنا ہے کہ، "ترکیہ اتحاد کی سب سے مضبوط فوجوں میں سے ایک ہے۔ انتہائی بہتر ساز و سامان سے لیس اور تربیت یافتہ ہے اور ایک وسیع دفاعی صنعت کا مالک ہے۔" مارک روٹے نے 7-8 جولائی کو منعقد ہونے والے انقرہ سربراہی اجلاس سے قبل، برسلز میں نیٹو ہیڈکوارٹرز میں اے اے کے صحافی کے سوالات کے جواب دیے۔ جن میں اجلاس سے توقعات، اتحاد کے سامنے بنیادی آزمائشیں اور ترکیہ کے نیٹو میں کردار شامل تھے۔ انٹرویو کے بعض حصے یوں ہیں: سوال: محترم سیکریٹری جنرل، انقرہ سربراہی اجلاس سے ہمیں کن ٹھوس فیصلوں کی توقع رکھنی چاہیے؟ آپ کے خیال میں اجلاس کے کیا نتائج ہوں گے؟ مارک روٹے: مجھے امید ہے کہ مستقبل میں جب لوگ انقرہ اجلاس کی طرف دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ وہ اجلاس تھا جہاں کیے گئے وعدے عمل میں لائے گئے۔ ہم نے ہیگ میں جو وعدے کیے گئے تھے انقرہ کا

اجلاس نفاذ کا اجلاس ہونا چاہیے۔ سوال: ہم نیٹو "3.0" کی اصطلاح زیادہ سننے لگے ہیں۔ آپ بھی اس کا ذکر کرتے ہیں اور تبدیلی کو ضروری قرار دے رہے ہیں۔ نیٹو "3.0" کیا ہے؟ اس کا اتحادیوں کے لیے کیا مطلب ہے؟ ایسی تبدیلی کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ مارک روٹے: "نیٹو "3.0" اس ڈھانچے کی نمائندگی کرتا ہے جو امریکہ پر حد سے زیادہ منحصر نیٹو "2.0" سے مختلف ہے۔ امریکہ اپنی روایتی فوجی صلاحیت اور جوہری روک تھام کے ذریعے یورپ میں اپنی موجودگی برقرار رکھے گا۔ تاہم آئندہ مرحلے میں ہم ایک ایسا نیٹو دیکھیں گے جس میں یورپ زیادہ ذمہ داری اٹھائے گا۔ یہ ضرورت یوکرین کے روس کے خلاف جاری جنگ کی وجہ سے بھی پیدا ہوئی ہے۔ ہم روس کے بڑے پیمانے پر فوجی اجتماع کے مقابلے میں غیر جانبدار نہیں رہ سکتے۔ یہ صورت حال صرف یوکرین کے تناظر میں نہیں، عمومی طور پر بھی درست ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ آئندہ نیٹو ممکنہ حد تک مضبوط رہے تو ہمیں یہ اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ یہ سب اس بات کا مطلب ہے کہ نیٹو میں بوجھ کی تقسیم زیادہ منصفانہ ہوگی، جس سے وہ کہیں زیادہ مضبوط بنے گا، روس کے خلاف اپنی روکتی قوت میں اضافہ کرے گا اور چین کے معاملے میں بھی یکطرفہ رویہ اختیار نہیں کرے گا۔

ایران کا رویہ سمجھ سے بالاتر ہے: وینس

کامیاب مذاکرات کی صورت میں ایران مستقل طور پر تبدیل ہو جائے گا

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وانس نے کہا ہے کہ جاری مذاکرات سے ایران کا عوامی سطح پر انکار ایک ایرانی (فارسی) 'مذاکراتی حربہ' ہے، جبکہ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان تکنیکی بات چیت جاری ہے۔ وینس نے منگل کو نشر ہونے والے 'دی مائیکل نولس شو' کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ طے شدہ مذاکرات جو کہ دراصل تکنیکی مذاکرات ہیں اور ہمارے درمیان پہلے سے موجود بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے ہیں، وہ یقیناً بدھ کو ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تہران کے عوامی بیانات کو دلچسپ اور مایوس کن 'پاتے ہیں'، اور یہ کہا کہ ایرانی حکام امن مذاکرات کا انکار جبکہ تکنیکی بات چیت کا اعتراف کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کہیں گے، نہیں، نہیں، کوئی امن مذاکرات جاری نہیں ہیں، لیکن امن

معاہدے کے بارے میں امریکہ اور ایران کے درمیان تکنیکی بات چیت ہو رہی ہے۔ یہ ایک ایرانی مذاکراتی حربہ اور ایرانی کلامی انداز ہے جو میری سمجھ سے باہر ہے۔ 'فاکس نیوز کے ساتھ ایک الگ انٹرویو میں وینس نے کہا کہ واشنگٹن ایران کے الفاظ کے بجائے اس کے اقدامات پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے اور ان کا موقف تھا کہ مذاکرات میں بامعنی پیش رفت کے لیے تہران کو حقیقی رعایتیں 'دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا، 'ہم کچھ مثبت نشانیاں دیکھ رہے ہیں، ظاہر ہے۔ ہم کچھ منفی نشانیاں بھی دیکھ رہے ہیں۔ صدر نے ہمیں جو بتایا ہے وہ یہ ہے کہ مسئلے پر کام کریں، دیکھیں کہ مذاکرات کس سمت جا رہے ہیں اور اگر یہ سفارتی محاذ پر کسی کامیاب حل کی طرف نہیں لے جاتے تو ہمارے پاس اب بھی بہت سے متبادل راستے موجود ہیں۔' وانس نے ناقدین کے بارے میں کہا، 'ان کا رویہ صرف بم گرانا، بم گرانا اور بم گرانا ہے، اور وہ واقعی یہ واضح نہیں کر سکتے کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔' انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا، مصدر کہہ رہے ہیں کہ میں بم گرانے کے لیے تیار ہوں، اور انہوں نے واضح طور پر دکھایا ہے کہ وہ بم گرانے کے لیے تیار ہیں، لیکن صرف اسی صورت میں جب یہ کسی ہدف کو پورا کرتا ہو۔'

طالبان کا پاکستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں پر حملوں کا دعویٰ، پاکستان کا سخت ردعمل

''پاکستان اور افغانستان مسلح تصادم کا خاتمہ کریں، متنازع امور کو سیاسی اور سفارتی ذرائع سے حل کریں: روس

کابل، یکم جولائی (یو این آئی) افغانستان کی طالبان حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے پاکستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں واقع ٹھکانوں پر حملے کیے ہیں۔ طالبان حکومت کے مطابق ان حملوں میں پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ افغان طالبان حکومت کی جانب سے بلوچستان کی سرحد پر بھیجے گئے چار ڈرونز کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مار گرایا، جبکہ پاکستان نے خبردار کیا ہے کہ سرحد پار کسی بھی اشتعال انگیزی کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ پاکستانی میڈیا کے مطابق آئی ایس پی آر نے کہا کہ افغان طالبان کے یہ ہتھکنڈے افغان عوام کو گمراہ کرنے کے لیے ہیں اور طالبان حکومت کو دہشت گرد تنظیموں کی سرپرستی ترک کرنی چاہیے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ افغان طالبان کا غیر ذمہ دارانہ طرز عمل افغان عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہا ہے، اس لیے انہیں پرامن بقائے باہمی کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ آئی ایس پی آر نے خبردار کیا کہ اگر افغان طالبان کی جانب سے پاکستان کے خلاف اشتعال انگیزی کا سلسلہ جاری رہا تو اس کا ایسا مؤثر جواب دیا جائے گا جس کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب پاکستان نے اتوار کو افغانستان میں فضائی حملے کیے تھے۔ اقوام متحدہ کے مطابق ان حملوں میں 28 شہری ہلاک ہوئے تھے۔ کئی ماہ کی نسبتاً خاموشی

کے بعد دونوں ممالک کے درمیان ایک بار پھر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اکتوبر میں کئی ہفتوں تک جاری رہنے والی خونریز جھڑپوں کے بعد دونوں ممالک نے جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا۔ پاکستان طویل عرصے سے افغانستان پر الزام عائد کرتا رہا ہے کہ وہ ایسے دہشت گروں کو پناہ دیتا ہے جو پاکستان میں حملے کرتے ہیں، تاہم طالبان حکومت ان الزامات کی مسلسل تردید کرتی آئی ہے۔ ادھر روس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری کشیدگی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دونوں ممالک سے معاملہ سفارتی طریقے سے حل کرنے پر زور دیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور افغانستان مسلح تصادم کا خاتمہ کریں۔ روسی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان متنازع امور کو سیاسی اور سفارتی ذرائع سے حل کریں۔ واضح رہے کہ پاکستانی سکیورٹی فورسز نے افغانستان سے آنے والے 4 ڈرونز کو کامیابی سے مار گرایا ہے۔

اسپین کا غیر قانونی تارکین وطن کو قانونی حیثیت دینے کا منصوبہ،

10 لاکھ افراد نے درخواستیں جمع کرا دیں

میڈرڈ، یکم جولائی (ایجنسیز) اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے کہا ہے کہ ملک میں بڑے پیمانے پر قانونی حیثیت دینے کی حکومتی اسکیم کے تحت 10 لاکھ سے زائد غیر قانونی تارکین وطن نے درخواستیں جمع کرائی ہیں۔ غیر ملکی

میڈیا کے مطابق یورپ بھر میں غیر قانونی ہجرت کے خلاف سخت اقدامات کے برعکس اسپین کی اس اسکیم کے تحت غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کو قانونی حیثیت دینے کا عمل جاری ہے۔ حکومت کے مطابق منگل کو درخواستیں جمع کرانے کا آخری دن تھا اور اس پورے عمل کے دوران 10 لاکھ سے زیادہ افراد نے درخواستیں جمع کروائیں۔ رپورٹ کے مطابق جب پیڈرو سانچیز کی بائیں بازو کی حکومت نے اپریل میں یہ منصوبہ شروع کیا تھا تو اندازہ لگایا گیا تھا کہ اس سے تقریباً 5 لاکھ افراد، جن میں زیادہ تر لاطینی امریکی ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں، فائدہ اٹھائیں گے۔ ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے میڈرڈ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10 لاکھ سے زائد درخواستوں کا جمع ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ لوگوں کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کا یہ اعتراف دینا کتنا ضروری تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ہم کسی انسان کو گمنامی اور شناخت کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور کرتے ہیں تو درحقیقت ہم اپنے ہی ملک کو نقصان پہنچاتے ہیں، اس کا نقصان ہم سب کو ہوتا ہے، حکومت کا مقصد تارکین وطن کو ایک موقع اور بہتر مستقبل فراہم کرنا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ دنیا اسپین کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھے جو انسانی حقوق کا احترام کرتا ہے، ان کا تحفظ کرتا ہے اور انہیں برقرار رکھتا ہے۔ خیال رہے کہ پیڈرو سانچیز یورپ میں نسبتاً کھلی امیگریشن پالیسیوں کے نمایاں حامی سمجھے جاتے ہیں۔

نیتن یاہو نے جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا سے صاف انکار کر دیا

ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے، ضرورت پڑی تو پھر حملہ کریں گے: نیتن یاہو

تل ابیب، یکم جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے لبنانی حکومت کے ساتھ طے شدہ سکیورٹی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلا سے صاف انکار کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو نے اسرائیلی فوج کے زیر قبضہ لبنانی علاقے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک حزب اللہ خطرہ بنی رہے گی، اسرائیل اس علاقے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ واضح رہے کہ پچھلے دنوں امریکہ کی ثالثی میں اسرائیلی اور لبنانی حکومتوں کے درمیان ایک سکیورٹی معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد سے نیتن یاہو کا مقبوضہ لبنانی علاقے کا یہ پہلا دورہ تھا، جس کے تحت اسرائیل دو علاقے لبنان کی فوج کے حوالے کرے گا۔ تاہم، آج اسرائیلی وزیراعظم نے اہلکاروں سے خطاب میں کہا کہ ہمارا اصرار یہ ہے کہ جب تک خطرہ ختم نہیں ہو جاتا، ہم جنوبی لبنان سے نہیں جائیں گے اور جب تک حزب اللہ یہاں موجود ہے، مسلح ہے اور ہمیں دھمکیاں دے رہی ہے، ہم بھی یہاں موجود رہیں گے۔ نیتن یاہو نے اسرائیلی فوجیوں کو بتایا کہ حزب

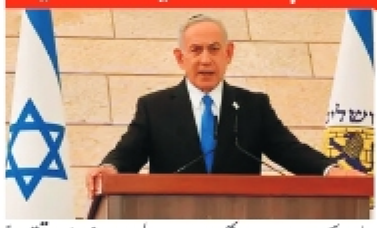

اللہ کے پاس اب بھی اپنے اسلحہ خانے میں تقریباً 12، 000 راکٹ اور میزائل موجود ہیں اور اسرائیلی فوج نے لبنان میں 9، 000 مزاحمت کاروں کو شہید کیا ہے۔ سکیورٹی معاہدے کے تحت، اسرائیلی افواج کو دو پائلٹ زونز سے پیچھے ہٹنا ہے اور لبنانی مسلح افواج کو ان علاقوں کا کنٹرول سنبھالنے کی اجازت دینی ہے۔ اسرائیلی فوج نے اسرائیل کی پوری سرحد کے ساتھ لبنان کے اندر لگ بھگ 10 کلومیٹر تک ایک بفر زون بنا رکھا ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ یہ زون شمالی اسرائیلی بستیوں کو حزب اللہ کے حملوں سے بچانے کیلئے ضروری ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو اسرائیل ایران پر دوبارہ حملہ کرے گا۔

وینزویلا میں تباہ کن زلزلہ:

اموات کی تعداد 1943 ہو گئی، 68 ہزار افراد لاپتہ

کراکس، یکم جولائی (یو این آئی) وینزویلا میں آنے والے تباہ کن زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے جس کے نتیجے میں اموات کی تعداد 1943 تک جا پہنچی ہے جبکہ 5 ہزار سے زائد افراد زخمی اور 68 ہزار افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ حکام کے مطابق

اس شدید زلزلے کے باعث 15 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور 774 عمارتیں مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ملبے تلے دبے افراد کی بڑی تعداد کے پیش نظر اموات کی مجموعی تعداد 10 ہزار سے ایک لاکھ کے درمیان تک پہنچ سکتی ہے۔ تاہم امدادی کارروائیوں کے دوران زلزلے کے 106 گھنٹے بعد ایک شخص کو ملبے سے زندہ نکال لیا گیا ہے جسے ایک معجزہ قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، امریکی خلائی تحقیقی ادارے 'ناسا' کے سیٹلائٹ ڈیٹا کے مطابق، زلزلے سے مجموعی طور پر 58 ہزار سے زیادہ عمارتیں تباہ یا شدید متاثر ہوئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں تقریباً 18 لاکھ افراد کو فوری طور پر انسانی امداد کی ضرورت ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com